بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

گلدستۂ قرآنِ کریم

(مضامینِ قرآن کریم کا اردو زبان میں خلاصہ)

مؤلف:

محمد اسامہ سَرسَرؔی

MUS

کتاب کا نام: گلدستۂ قرآنِ کریم

مؤلف کا نام: محمد اسامہ سَرسَری

برقی اشاعتِ دوم: ۲۰۲۳ء

ناشر: MUS

ای میل: usamasarsari786@gmail.com

سورۂ فاتحہ

تعارفی باتیں:

① یہ پوری سورت مکی ہے۔

② اس میں سات آیات اور ایک رکوع ہے۔

③ یہ سورت قرآن کریم کی موجودہ ترتیب میں سب سے پہلی سورت ہے۔

④ مکمل نازل ہونے والی سورتوں میں بھی سب سے پہلی سورت یہی ہے۔

⑤ اس میں سیدھے راستے کی جو دعا مانگی گئی ہے پورا قرآن اس کی تشریح ہے کہ وہ سیدھا راستہ ہے کیا؟

(از آسان ترجمہ قرآن ، ۳۶/۱)

فضائل:

① احادیث سے ثابت ہے کہ سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے شفا رکھی ہے۔

(صحیح البخاری ، کتاب فضائل القرآن ، باب فضل فاتحة الکتاب ، الرقم :۴۷۲۱)

② ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، اچانک آپ نے اوپر سے کوئی تیز آواز سنی، آپ نے سر مبارک اٹھایا، جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: ”یہ آسمان پر ایک دروازہ کھلنے کی آواز ہے، جو آج سے

پہلے کبھی نہیں کھلا، اس میں سے ایک فرشتہ زمین پر اترا ہے جو آج سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا، اور وہ فرشتہ کہہ رہا ہے کہ میں ایسے دو نوروں کو خوشخبری لایا ہوں جو آپ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کیے گئے، ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرہ کی آخری آیات، آپ جب بھی ان کی تلاوت کریں گے آپ کو یہ چیزیں ضرور عطا کی جائیں گی (جو سورۂ فاتحہ میں ہے جیسے ہدایت اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات میں ہے جیسے مغفرت)۔

(صحیح مسلم ، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل الفاتحۃ وخواتیم سورۃ البقرۃ، الرقم: ۱۹۱۳)

③جب بندہ نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر آیت کا جواب دیا جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے اور بندہ اس چیز کا مستحق ہے جو وہ مجھ سے مانگتا ہے، جب بندہ کہتا ہے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱"

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ۔"

"میرے بندے نے میری تعریف کی۔"

اور جب بندہ کہتا ہے:

''الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾''

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اَثۡنٰی عَلَیَّ عَبۡدِیۡ۔''

''میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔''

اور جب بندہ کہتا ہے:

''مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾''

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''مَجَّدَنِیۡ عَبۡدِیۡ۔''

میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔''

اور جب بندہ کہتا ہے:

''اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾''

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''ھٰذَا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ عَبۡدِیۡ وَلِعَبۡدِیۡ مَا سَاَلَ۔''

یہ بات میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندہ اس چیز کا مستحق ہے جو وہ مانگے۔''

اور جب بندہ کہتا ہے:

''اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿۶﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾''

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''هٰذَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ۔''

یہ میرے بندے کو ملے گا اور میرا بندہ اس چیز کا مستحق ہے جو وہ مجھ سے مانگے۔"

(صحیح مسلم ، کتاب الصلاۃ ، باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ ، الرقم: ۹۰۴)

مسائل:

①سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جائے، پھر اللہ کی عبادت اور اپنی بے بسی کا اعتراف، پھر ہدایت اور دیگر ضروریات کی دعا مانگی جائے۔

(احکام القرآن للجصاص، ۳۲/۱، دار الکتاب کوئٹہ)

②اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت جائز نہیں ہے، عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنے کے معنی یہ ہیں کہ نہ کسی کی محبت اللہ تعالیٰ کے برابر ہو، نہ کسی کا خوف اس کے برابر ہو، نہ کسی سے امید اس کی طرح ہو، نہ کسی پر بھروسا اللہ کے مثل ہو، نہ کسی کی اطاعت وخدمت اور کام کو اتنا ضروری سمجھے جتنا اللہ تعالیٰ کی عبادت کو، نہ اللہ

تعالیٰ کی طرح کسی کی نذر اور منت مانے، نہ اللہ تعالیٰ کی طرح کسی دوسرے کے سامنے اپنی مکمل عاجزی اور تذلل کا اظہار کرے، نہ وہ افعال کسی دوسرے کے لیے کرے جو انتہائی تذلل کی علامات ہیں جیسے رکوع وسجدہ۔

(معارف القرآن للشفیع، ۸۷/۱، ادارۃ المعارف۱۴۲۱ھ)

③ مختارِ مطلق سمجھ کر صرف اللہ ہی سے مدد مانگنی چاہیے۔

(معارف القرآن للشفیع، ۱۰۲/۱، ادارۃ المعارف۱۴۲۱ھ)

اللہ کے سوا کسی سے حقیقت میں مدد مانگنی بالکل ناجائز ہے، ہاں اگر کسی مقبول بندہ کو محض واسطہ رحمت الٰہی اور غیر مستقل سمجھ کر استعانت ظاہری اس سے کرے تو یہ جائز ہے کہ یہ استعانت درحقیقت حق تعالیٰ ہی سے استعانت ہے۔(تفسیر عثمانی)

ہر کام میں حقیقی مدد اللہ ہی سے مانگنی چاہیے کیونکہ صحیح معنی میں کارساز اس کے سوا کوئی نہیں۔ دنیا کے بہت سے کاموں میں بعض اوقات کسی انسان سے جو مدد مانگی جاتی ہے وہ اسے کارساز سمجھ کر نہیں بلکہ ایک ظاہری سبب سمجھ کر مانگی جاتی ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن)

④ اس سورت کے ختم پر لفظ آمین کہنا مسنون ہے۔(تفسیر عثمانی)

پہلا پارہ

اس پارے میں دو سورتیں ہیں:

① سورۂ فاتحہ مکمل ② سورۂ بقرہ کی ۱۴۱ آیات

سورۂ فاتحہ میں تین باتیں یہ ہیں:

① اللہ تعالیٰ کی چار صفات: ❶ رب ❷ رحمٰن ❸ رحیم ❹ مالک

② عبادت کرنے اور مدد مانگنے کے لائق ذات صرف اللہ کی ہے۔

③ سیدھے راستے پر چلنے کی دعا اور غلط راستے سے بچنے کی دعا۔

سورۂ بقرہ کی ۱۴۱ آیات میں پانچ باتیں یہ ہیں:

① اقسامِ انسان ② اعجازِ قرآن ③ قصۂ آدم

④ احوالِ بنی اسرائیل ⑤ قصۂ ابراہیم

❶ انسانوں کی تین قسمیں ہیں:

☆ مومنین ☆ منافقین ☆ کافرین

☆ مومنین کی پانچ صفات مذکور ہیں:

① غیب پر ایمان لانا ② نماز قائم کرنا ③ خرچ کرنا

④ آسمانی کتابوں پر ایمان ⑤ آخرت پر یقین

منافقین کی کئی خصلتیں مذکور ہیں:

☆ جھوٹ، دھوکا، عدم شعور، قلبی بیماریاں، سفاہت، احکام الٰہی کا استہزاء، فتنہ وفساد، جہالت، ضلالت، تذبذب

☆ جبکہ کفار کے بارے میں بتایا کہ ان کے دلوں اور کانوں پر مہر اور آنکھوں پر پردہ ہے۔

❷ اعجاز قرآن:

جن سورتوں میں قرآن کی عظمت بیان ہوئی ان کے شروع میں حروف مقطعات ہیں یہ بتانے کے لیے کہ انھی حروف سے تمھارا کلام بھی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا بھی، مگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام جیسا کلام بنانے سے عاجز ہو۔

❸ قصۂ آدم علیہ السلام:

اللہ تعالیٰ کا آدم علیہ السلام کو خلیفہ بنانا، فرشتوں کا انسان کو فسادی کہنا، اللہ تعالیٰ کا آدم کو علم دینا، فرشوں کا اقرارِ عدم علم کرنا، فرشتوں سے آدم علیہ السلام کو سجدہ کروانا، شیطان کا انکار کرنا پھر مردود ہوجانا، جنت میں آدم وحواء علیہما السلام کو شیطان کا بہکانا اور پھر انسان کو خلافتِ ارض عطا ہونا۔

❹ احوال بنی اسرئیل:

ان کا کفران نعمت اور اللہ تعالیٰ کا ان پر لعنت نازل کرنا۔

❺ قصہّ ابراہیم علیہ السلام:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کرنا اور پھر اللہ تعالیٰ سے اسے قبول کروانا اور پھر توبہ واستغفار کرنا۔

دوسرا پارہ

اس پارے میں چار چیزیں ہیں:

① تحویلِ قبلہ ② آیت بِر ③ قصۂ طاعون ④ قصۂ طالوت۔

❶ تحویل قبلہ:

ہجرت مدینہ کے بعد تقریبا سولہ ماہ تک بیت المقدس قبلہ رہا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چاہت تھی کہ خانہ کعبہ قبلہ ہو، اللہ تعالیٰ نے آرزو پوری کی اور قبلہ تبدیل ہوگیا۔

❷ آیت بِر:

آیت نمبر ۱۷۷ کو "آیتِ بِر" کہا جاتا ہے، اس آیت میں میں تمام احکامات (عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) اجمالی طور پر مذکور ہیں، پھر اسی سورت ان احکامات کی تفصیل ہے۔

① صفا مروہ کی سعی ② چار حرام چیزیں: مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جو غیر اللہ کے نامزد ہو ③ قصاص ④ وصیت ⑤ روزے ⑥ اعتکاف ⑦ حرام کمائی ⑧ قمری تاریخ ⑨ جہاد ⑩ حج ⑪ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ⑫ شراب ⑬ جوا ⑭ مشرکین سے نکاح ⑮ حیض میں جماع ⑯ ایلاء ⑰ طلاق ⑱ عدت ⑲ رضاعت ⑳ مہر ㉑ حلالہ ㉒ عدت کے دوران نکاح کا پیغام وغیرہ

۳ قصۂ طاعون:

کچھ لوگوں پر طاعون کی بیماری آئی، وہ موت کے خوف سے دوسرے شہر چلے گئے، اللہ تعالیٰ نے دو فرشتوں کو بھیج کر انھیں موت دی، تاکہ انسانوں کو پتا چل جائے کہ کوئی موت سے بھاگ نہیں سکتا، کچھ عرصے بعد حضرت حزقیل علیہ السلام کا وہاں سے گزر ہوا تو انھوں نے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کرکے ان لوگوں کو دوبارہ زندہ کردیا۔

۴ قصۂ طالوت:

طالوت کے لشکر نے جالوت کے لشکر کو باوجود کم ہونے کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست دے دی۔ یہ قصہ مفصل اور سہل انداز میں دیکھنے کے لیے آسان ترجمہ قرآن ملاحظہ کرلیں۔

تیسرا پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ بقرہ کی آخری ۴۳ آیات ② سورۂ آل عمران کی ابتدائی ۹۱ آیات

سورۂ بقرہ کی آخری ۴۳ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① دو بڑی آیتیں ② دو نبیوں کا ذکر ③ صدقہ اور سود

❶ دو بڑی آیتیں:

① آیت الکرسی: (فضیلت میں سب سے بڑی) اس میں ۱۷ مرتبہ اللہ کا ذکر ہے۔

② آیتِ مداینہ: (مقدار میں سب سے بڑی) اس میں تجارت اور قرض مذکور ہے۔

❷ دو نبیوں کا ذکر:

① حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمرود سے مباحثہ اور ان کا اللہ تعالیٰ سے مردوں کو زندہ کرنے کی دعا تاکہ اس مشاہدے سے اطمینانِ قلبی حاصل ہو جائے۔

② حضرت عزیر علیہ السلام جنھیں اللہ نے سو سال تک موت دے کر پھر زندہ کیا۔

صدقہ اور سود:

بظاہر صدقے سے مال کم ہوتا ہے اور سود سے بڑھتا ہے، مگر درحقیقت صدقے سے

بڑھتا ہے اور سود سے گھٹتا ہے۔

سورۂ آل عمران کی ۹۱ آیات میں چار اہم باتیں یہ ہیں:

① سورۂ بقرہ سے مناسبت

② اللہ تعالیٰ کی قدرت کے قصے

③ اہل کتاب سے مناظرہ، مباہلہ اور مفاہمہ

④ انبیائے سابقین سے عہد

❶ مناسبت:

سورۂ بقرہ میں اکثر خطاب یہود سے ہے، جبکہ سورۂ آل عمران میں اکثر روئے سخن نصاریٰ کی طرف ہے۔

❷ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار قصے:

پہلا قصہ جنگ بدر کا ہے، تین سو تیرہ نے ایک ہزار کو شکست دے دی۔

دوسرا قصہ حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم پھل کا پایا جانا ہے۔

تیسرا قصہ حضرت زکریا علیہ السلام کو بڑھاپے میں اولاد عطا ہونے کا ہے۔

چوتھا قصہ حضرت عیسی علیہ السلام کا بغیر باپ کے پیدا ہوتے ہی بات چیت کرنے،

جوانی میں حیران کن معجزات والا ہونے اور آخر میں زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا ہے۔

③ مناظرہ، مباہلہ اور مفاہمہ:

اہل کتاب سے مناظرہ ہوا پھر مباہلہ ہوا کہ تم اپنے اہل وعیال کو لاؤ، میں اپنے اہل و عیال کو لاتا ہوں، پھر مل کر خشوع وخضوع سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے اس پر خدا کی لعنت ہو، وہ تیار نہ ہوئے تو مفاہمہ ہوا، یعنی ایسی بات کی دعوت دی گئی جو سب کو تسلیم ہو اور وہ ہے: "لا الہ الا اللہ"۔

④ انبیائے سابقین سے عہد:

انبیائے سابقین سے عہد یہ لیا گیا کہ جب آخری نبی آئے تو تم اس کی بات مانو گے، اس پر ایمان لاؤ گے اور اگر تمھارے بعد آئے تو تمھاری امتیں اس پر ایمان لائیں گی۔

چوتھا پارہ

اس پارے کے دو حصے ہیں:

① سورۂ آل عمران کی آخری ۱۰۹ آیات

② سورۂ نساء کی ابتدائی ۲۳ آیات

پہلا حصہ

سورۂ آل عمران کی آخری ۱۰۹ آیات میں پانچ باتیں یہ ہیں:

① خانۂ کعبہ کے فضائل ② باہمی جوڑ

③ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ④ تین غزوے

⑤ چار اہم احکام

❶ خانۂ کعبہ کے فضائل:

یہ سب سے پہلی عبادت گاہ ہے اور اس میں واضح نشانیاں ہیں، جیسے: مقام ابراہیم، حرم میں داخل ہونے والے کے لیے امن

❷ باہمی جوڑ:

اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو۔

③ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر:

یہ بہترین امت ہے کہ لوگوں کی نفع رسانی کے لیے نکالی گئی ہے، بھلائی کا حکم کرتی ہے، برائی سے روکتی ہے اور اللہ پر ایمان رکھتی ہے۔

④ تین غزوے:

اس سورت میں ان تین غزوات کا ذکر ہے:

① غزوۂ بدر ② غزوۂ احد ③ غزوۂ حمراء الاسد

⑤ چار اہم احکام:

① صبر کرو (اس میں اطاعت میں جمنا، گناہوں سے بچنا اور تکلیفیں برداشت کرنا تینوں شامل ہیں۔)

② مقابلے کے وقت ثابت قدمی دکھاؤ۔

③ سرحدی حفاظت کرو (خواہ جغرافیائی سرحد ہو یا نظریاتی سرحد)

④ اللہ سے ڈرتے رہو۔

دوسرا حصہ

سورۂ نساء کی ابتدائی ۲۳ آیات میں چار باتیں یہ ہیں:

① یتیموں کا حق　② ایک سے زیادہ نکاح

③میراث کے پانچ مسائل ④محرم خواتین

❶یتیموں کا حق:

باپ کے مرنے کے بعد اس کی یتیم اولاد کا مال ان کے حوالے کر دیا جائے۔

❷ایک سے زیادہ نکاح:

(ایک مرد بیک وقت چار نکاح کر سکتا ہے بشرطیکہ عدل کر سکے۔)

❸میراث:

آیت نمبر گیارہ اور بارہ میں اولاد، ماں باپ، بیوی اور بہن بھائیوں کی میراث سے متعلق پانچ اہم مسائل بیان ہوئے ہیں اس قید کے ساتھ کہ پہلے وصیت اور قرض ادا کر دیے جائیں۔

① بیٹے کو بیٹی سے دوگنا ملے گا۔

②اولاد نہ ہونے کی صورت میں ماں کا ایک تہائی۔

③اولاد ہونے کی صورت میں ماں اور باپ کو چھٹا چھٹا حصہ ملے گا۔

④بیوہ کو اولاد ہونے کی صورت آٹھواں حصہ اور نہ ہونے کی صورت میں چوتھائی ملے گا، جبکہ خاوند کو اولاد ہونے کی صورت میں چوتھائی اور نہ ہونے کی صورت میں نصف ملے گا۔

⑤میت کی اولاد اور باپ نہ ہونے کی صورت میں ماں شریک بہن بھائیوں میں

ایک تہائی حصہ برابر سرابر تقسیم ہوگا اور اگر وہ اکلوتا ہو تو اسے چھٹا حصہ ملے گا۔

❹ بارہ محرمات:

① مائیں ② بیٹیاں ③ بہنیں ④ پھوپھیاں
⑤ خالائیں ⑥ بھتیجیاں ⑦ بھانجیاں ⑧ رضاعی مائیں
⑨ رضاعی بہنیں ⑩ ساسیں ⑪ سوتیلی بیٹیاں ⑫ بہوئیں

پانچواں پارہ

اس پارے میں سورۂ نساء کی درمیانی ۱۲۴ آیات ہیں۔

ان ۱۲۴ آیات میں آٹھ اہم باتیں یہ ہیں:

① خانہ داری کی تدابیر ② عدل اور احسان

③ جہاد کی ترغیب ④ منافقین کی مذمت

⑤ قتل کی سزائیں ⑥ ہجرت اور صلاۃ الخوف

⑦ ایک قصہ ⑧ چند نصیحتیں

❶ خانہ داری کی تدابیر:

پہلی ہدایت تو یہ دی گئی کہ مرد سربراہ ہے عورت کا، پھر سرکش بیوی سے متعلق مرد کو تین تدبیریں بتائی گئیں، ایک یہ کہ اس کو وعظ و نصیحت کرے، نہ مانے تو بستر الگ کردے، اگر پھر بھی نہ مانے تو انتہائی اقدام کے طور پر حد میں رہتے ہوئے اس کی پٹائی بھی کرسکتا ہے۔

❷ عدل و احسان:

عدل و احسان کا حکم دیا گیا، تاکہ اجتماعی زندگی بھی درست ہوجائے۔

❸ جہاد کی ترغیب:

جہاد کی ترغیب دی کہ موت سے نہ ڈرو، وہ تو گھر بیٹھے بھی آسکتی ہے، نہ جہاد میں نکلنا

موت کو یقینی بناتا ہے، نہ گھر میں رہنا زندگی کے تحفظ کی ضمانت ہے۔

❹ منافقین کی مذمت:

منافقین کی مذمت کرکے مسلمانوں کو ان سے چوکنا کیا ہے کہ خبردار! یہ لوگ تمھیں بھی اپنی طرح کافر بنانا چاہتے ہیں۔

❺ قتل کی سزائیں:

قتل کی سزائیں بیان کرتے ہوئے بڑا سخت لہجہ استعمال ہوا کہ مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں جلے گا۔ (مراد اس سے جائز سمجھ کر قتل کرنے والا ہے۔)

❻ ہجرت اور صلاۃ الخوف:

جہاد کی ترغیب دی تھی، اس میں ہجرت بھی کرنی پڑتی ہے اور جہاد اور ہجرت میں نماز پڑھتے وقت دشمن کا خوف ہوتا ہے، اس لیے صلاۃ الخوف بیان ہوئی۔

❼ ایک قصہ:

ایک شخص جو بظاہر مسلمان مگر درحقیقت منافق تھا، اس نے چوری کی اور الزام ایک یہودی پر لگادیا، نبی علیہ السلام تک یہ واقعہ پہنچا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے خلاف فیصلہ دینے ہی والے تھے کہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے بتادیا کہ چور وہ مسلمان نما منافق ہے، چنانچہ وہ چور مکہ بھاگا اور کھلا کافر بن گیا۔

❽ چند نصیحتیں:

☆ شیطان کی اطاعت سے بچو، وہ گمراہ کن ہے۔

☆ ابوالانبیاء حضرت ابرہیم علیہ السلام کی اتباع کرو۔

☆ عورتوں کے حقوق ادا کرو۔

☆ منافقین کے لیے سخت عذاب ہے۔

چھٹا پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ نساء کی آخری ۲۹ آیات

② سورۂ مائدہ کی ابتدائی ۸۲ آیات

پہلا حصہ

سورۂ نساء کی آخری ۲۹ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① یہود کی مذمت ② نصاری کی مذمت ③ بھائی بہنوں کی میراث

❶ یہود کی مذمت:

ان کے متعدد جرم مذکور ہیں، منجملہ ان کے ایک بڑا جرم حضرت عیسی علیہ السلام کو قتل کرنے کی کوشش ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بحفاظت آسمان پر اٹھالیا۔

❷ نصاری کی مذمت:

یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اس قدر غلو کا شکار ہوئے کہ عقیدۂ تثلیث کے حامل ہوگئے، تثلیث کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ تینوں کو معبود سمجھنا۔

❸ بھائی بہنوں کی میراث:

اگر کسی میت کا نہ باپ ہو نہ اولاد تو اس کے سگے اور باپ شریک بھائی بہنوں میں ترکے کا مال تقسیم ہونے کی چار صورتیں اس سورت کی سب سے آخری آیت میں بیان ہوئی ہیں:

① اگر میت کا صرف بھائی ہو تو وہ پورے مال کا وارث ہوگا اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ان میں سارا مال برابر تقسیم ہوگا۔

② اگر صرف ایک بہن ہو تو اسے ترکے کا نصف ملے گا۔

③ اگر بہنیں ایک سے زیادہ ہوں تو انھیں دو تہائی ملے گا۔

④ اگر بہنیں بھی ہوں اور بھائی بھی تو ہر بھائی کو بہن سے دوگنا ملے گا۔

دوسرا حصہ

سورۂ مائدہ کی ابتدائی ۸۲ آیات میں پانچ اہم باتیں یہ ہیں:

① ایفائے عہد ② چار حرام چیزیں ③ طہارت کے مسائل

④ قصۂ ہابیل وقابیل ⑤ یہود ونصاریٰ کی مذمت

❶ ایفائے عہد:

ہر عہد پورا کرو خواہ وہ رب کے ساتھ کیا گیا ہو یا انسانوں کے ساتھ۔

❷ چار حرام چیزیں:

چار چیزیں حرام ہیں:

① مردار ② بہنے والا خون ③ خنزیر کا گوشت ④ غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ۔

❸ طہارت کے مسائل:

وضو کے فرائض، نیز غسل اور تیمم کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

❹ قصۂ ہابیل وقابیل:

حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ، قابیل نے ہابیل کو قتل کردیا تھا، اس ضمن میں قتل اور چوری کے احکامات مذکور ہوئے ہیں۔

❺ یہود ونصاریٰ کی مذمت

یہ لوگ خود کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں، حالانکہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی آتا ہے، ان کی طرف سے جو سرکشی کے واقعات ہوئے ہیں ان پر نبی علیہ السلام کو تسلی دی گئی، مسلمانوں کو ان سے دوستی کرنے سے منع کیا گیا اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبانی ان پر لعنتِ خداوندی مذکور ہوئی، پھر آخر میں بتایا گیا کہ یہ تمھارے خطرناک دشمن ہیں۔

☆☆☆

ساتواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ مائدہ کی آخری ۳۲ آیات

② سورۂ انعام کی ابتدائی ۱۱۰ آیات

پہلا حصہ

سورۂ مائدہ کی آخری ۳۲ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① حبشہ کے نصاری کی تعریف

② حلال وحرام کے چند مسائل

③ آسمانی دسترخوان کا قصہ

❶ حبشہ کے نصاری کی تعریف:

جب ان کے سامنے قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاتی ہے تو اسے سن کر ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوجاتی ہیں۔

❷ حلال وحرام کے چند مسائل:

① کسی چیز کو خود سے حلال یا حرام نہ بناؤ۔

②بلا ارادہ جو قسم زبان پر جاری ہو جائے اس پر کوئی مؤاخذہ نہیں۔

③ قصداً قسم کھا کر توڑ دینے کا کفارہ یہ ہے کہ تین میں سے کوئی ایک کام کیا جائے: دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا انھیں پہننے کے لیے کپڑے دیے جائیں یا ایک غلام آزاد کردیا جائے اور یہ تینوں کام نہ کرسکنے کی صورت میں تین روزے رکھے جائیں۔

④اپنی قسم کی حفاظت کرنا ضروری ہے، بلاضرورت قسم توڑنے کی اجازت نہیں۔

⑤شراب، جوا، بت اور پانسا حرام ہیں۔

⑥ حالتِ احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار کرنے کی اجازت نہیں، البتہ سمندر کا شکار جائز ہے۔

⑦حرم میں داخل ہونے والے کے لیے امن ہے۔

❸ آسمانی دسترخوان کا قصہ:

حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے کہو کہ ہم پر ایسا دسترخوان اتارے جس میں کھانے پینے کی آسمانی نعمتیں ہوں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں تم پر وہ دسترخوان اتاردوں گا، لیکن اس کے بعد تم میں سے جو شخص بھی کفر کرے گا اسے میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا جہان کے کسی بھی شخص کو نہیں دوں گا۔ ترمذی شریف کی ایک روایت کے مطابق دسترخوان اتارا گیا اور پھر جن لوگوں نے نافرمانی کی وہ دنیا ہی میں عذاب کے شکار ہوئے۔

دوسرا حصہ

سورۂ انعام کی ابتدائی ۱۱۰ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① توحید ② رسالت ③ قیامت

❶ توحید:

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور عظمت و کبریائی خوب بیان ہوئی ہے۔

❷ رسالت:

اس سورت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لیے اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ فرمایا ہے۔

❸ قیامت:

☆ قیامت کے روز اللہ تمام انسانوں کا جمع کرے گا۔ ☆ روزِ قیامت کسی انسان سے عذاب کا ٹلنا اس پر اللہ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ ☆ مشرکین سے مطالبہ کیا جائے گا کہ کہاں ہیں تمھارے شرکاء؟ ☆ اس روز جہنمی تمنا کریں گے کہ کاش! انھیں دنیا میں لوٹا دیا جائے تاکہ وہ اللہ رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والے بن جائیں۔ ☆ دنیا کی زندگی تو کھیل اور مشغلہ ہے، آخرت کی زندگی بدرجہا بہتر ہے۔

☆☆☆

آٹھواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ انعام کی آخری ۵۵ آیات

② سورۂ اعراف کی ابتدائی ۸۷ آیات

پہلا حصہ

سورۂ انعام کی آخری ۵۵ آیات میں چار اہم باتیں یہ ہیں:

① تسلیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ② مشرکین کی چار حماقتیں

③ اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں ④ دس نصیحتیں

❶ تسلیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

اس سورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی ہے کہ یہ لوگ ضدی ہیں، معجزات کا بے جا مطالبہ کرتے رہتے ہیں، اگر مردے بھی ان سے باتیں کریں تو یہ پھر بھی ایمان نہ لائیں گے، حالانکہ قرآن کا معجزہ ایمان لانے کے لیے کافی ہے۔

❷ مشرکین کی چار حماقتیں:

① یہ لوگ چوپایوں میں اللہ تعالیٰ کا حصہ اور شرکاء کا حصہ الگ الگ کردیتے، شرکاء

کے حصے کو اللہ تعالیٰ کے حصے میں خلط نہ ہونے دیتے، لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا حصہ شرکاء کے حصے میں مل جاتا تو اسے برا نہ سمجھتے۔

② فقر یا عار کے خوف سے بیٹیوں کو قتل کردیتے۔

③ انھوں نے چوپایوں کی تین قسمیں کر رکھی تھیں: ایک جو اِن کے پیشواؤں کے لیے مخصوص، دوسرے وہ جن پر سوار ہونا ممنوع، تیسرے وہ جنھیں غیر اللہ کے نام سے ذبح کرتے تھے۔

④ چوپائے کے بچے کو عورتوں پر حرام سمجھتے اور اگر وہ بچہ مردہ ہوتا تو عورت اور مرد دونوں کے لیے حلال سمجھتے۔

۳ اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں:

① کھیتیاں ② چوپائے

۴ دس نصیحتیں:

① اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ ② ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔ ③ اولاد کو قتل نہ کیا جائے۔ ④ برائیوں سے اجتناب کیا جائے۔ ⑤ ناحق قتل نہ کیا جائے۔ ⑥ یتیموں کا مال نہ کھایا جائے۔ ⑦ ناپ تول پورا کیا جائے۔ ⑧ بات کرتے وقت انصاف کو مدنظر رکھا جائے۔ ⑨ اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا جائے۔

⑩ صراطِ مستقیم ہی کا اتباع کیا جائے۔

دوسرا حصہ

سورۂ اعراف کی ابتدائی ۸۷ آیات میں پانچ اہم باتیں یہ ہیں:

① اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ② چار ندائیں ③ جنتیوں اور جہنمیوں کا مکالمہ

④ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل ⑤ پانچ قوموں کے قصے

❶ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں:

① قرآن کریم ② زمین کی رہائش

③ انسانوں کی تخلیق ④ انسان کا مسجودِ ملائکہ ہونا۔

❷ چار ندائیں:

صرف اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو چار مرتبہ "یٰبَنِیْ اٰدَمَ" (اے آدم کے بیٹو!) کہہ کر پکارا ہے۔ پہلی تین نداؤں میں لباس کا ذکر ہے، اس کے ضمن میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین پر رد کردیا کہ تمھیں ننگے ہوکر طواف کرنے کو اللہ تعالیٰ نے حکم نہیں دیا جیسا کہ ان کا دعویٰ تھا۔ چوتھی بار "یٰبَنِیْ اٰدَمَ" کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترغیب دی ہے۔

❸ جنتیوں اور جہنمیوں کا مکالمہ:

جنتی کہیں گے: "کیا تمھیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا یقین آگیا؟"

جہنمی اقرار کریں گے۔

جہنمی کھانا پینا مانگیں گے، مگر جنتی ان سے کہیں گے: ”اللہ تعالیٰ نے کافروں پر اپنی نعمتیں حرام کردی ہیں۔“

❹ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل:

☆ بلند و بالا آسمان ☆ وسیع و عریض عرش ☆ رات اور دن کا نظام ☆ چمکتے چاند، سورج اور ستارے ☆ ہوائیں اور بادل ☆ زمین سے نکلنے والی نباتات

❺ پانچ قوموں کے قصے:

① قوم نوح ② قوم عاد ③ قوم ثمود ④ قوم لوط ⑤ قوم شعیب

ان قصوں کی حکمتیں:

(۱) تسلی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲) اچھوں اور بروں کا انجام بتانا (۳) اللہ تعالیٰ کے ہاں دیر ہے، اندھیر نہیں (۴) رسالت کی دلیل کہ اُمّی ہونے کے باوجود پچھلی قوموں کے قصے سنا رہے ہیں۔ (۵) انسانوں کے لیے عبرت و نصیحت

نواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ اعراف کی آخری ۱۱۹ آیات

② سورۂ انفال کی ابتدائی ۴۰ آیات

پہلا حصہ

سورۂ اعراف کی آخری ۱۱۹ آیات میں پانچ اہم باتیں یہ ہیں:

① حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ

② عہد الست کا ذکر

③ تمام کفار چوپائے کی طرح ہیں۔

④ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

⑤ قرآن کریم کی عظمت

عہد الست کا ذکر:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو دنیا میں بھیجنے سے پہلے ہی ان سے اپنی اطاعت کا اقرار لے لیا تھا، آیات واحادیث کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کے بعد ان

کی پشت سے جتنے انسان پیدا ہونے والے تھے ان سب کو اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ اس طرح جمع فرمایا کہ وہ سب چیونٹیوں کے برابر جسم رکھتے تھے، پھر ان سے یہ عہد لیا کہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کو اپنا رب مانتے ہیں؟ سب نے اس کا اقرار کیا۔

قرآن کریم کی عظمت:

جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحمت ہو۔

دوسرا حصہ

سورۂ انفال کی ابتدائی ۴۰ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① غزوۂ بدر اور مال غنیمت کا حکم

② مومنین کی پانچ صفات

③ مومنین سے چھ بار خطاب

❶ غزوۂ بدر اور مال غنیمت کا حکم:

جنگِ بدر اسلام اور کفر کے درمیان پہلے باقاعدہ معرکے کی حیثیت رکھتی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتحِ مبین عطا فرمائی اور قریشِ مکہ کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا، اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات یاد دلائے ہیں اور مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی اس کی ہمت افزائی کے ساتھ بعض ان کمزوریوں

کی بھی نشان دہی فرمائی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں اور آئندہ کے لیے وہ ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح ونصرت کا سبب بن سکتی ہیں، جہاد اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام بھی بیان ہوئے ہیں۔

❷ مومنین کی پانچ صفات:

① اللہ کا خوف ② تلاوت ③ توکل ④ نماز ⑤ سخاوت

❸ مومنین سے چھ بار خطاب:

① اے ایمان والو! میدان جنگ میں کفار کے مقابلے سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

② اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

③ اے ایمان والو! اللہ اور رسول جب کسی کام کے لیے بلائیں تو ان کو جواب دو۔

④ اے ایمان والو! نہ اللہ اور رسول سے خیانت کرو، نہ اپنی امانتوں میں خیانت کا ارتکاب کرو۔

⑤ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمھیں ممتاز کردے گا اور تمھارے گناہ معاف کردے گا۔

⑥ اے ایمان والو! دشمن سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو یاد کرو۔

دسواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ انفال کی آخری ۳۵ آیات

② سورۂ توبہ کی ابتدائی ۹۳ آیات

پہلا حصہ

سورۂ انفال کی آخری ۳۵ آیات میں پانچ اہم باتیں یہ ہیں:

① مالِ غنیمت کا حکم

② غزوۂ بدر کے حالات

③ اللہ تعالیٰ کی نصرت کے چار اسباب

④ جنگ سے متعلق ہدایات

⑤ ہجرت اور نصرت کے فضائل

❶ مالِ غنیمت کا حکم:

مالِ غنیمت کا حکم یہ بیان ہوا کہ پانچواں حصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کے قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اور باقی چار حصے مجاہدین کے لیے۔

❷ غزوۂ بدر کے حالات:

☆ کفار مسلمانوں کو اور مسلمان کفار کو تعداد میں کم سمجھے اور ایسا اس لیے ہوا کہ اس جنگ کا ہونا اللہ کے ہاں طے ہو چکا تھا۔ ☆ شیطان مشرکین کے سامنے ان کے اعمال کو مزین کر کے پیش کرتا رہا، دوسری طرف مسلمانوں کی مدد کے لیے آسمان سے فرشتے نازل ہوئے۔ ☆ قریش غزوۂ بدر میں ذلیل وخوار ہوئے۔

❸ اللہ تعالیٰ کی نصرت کے چار اسباب:

① میدان جنگ میں ثابت قدمی

② کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر

③ آپس کے جھگڑوں سے اجتناب

④ ناموافق امور پر صبر

❹ جنگ سے متعلق ہدایات:

① مادی اور روحانی ہر اعتبار سے تیاری مکمل رکھو۔

② اگر کافر صلح کی طرف مائل ہوں تو صلح کر لو۔

❺ ہجرت ونصرت کے تین فضائل:

① مہاجرین وانصار سچے مومنین ہیں ② گناہوں کی مغفرت

③ ان کے لیے رزق کریم کا وعدہ

دوسرا حصہ

سورۂ توبہ کی ابتدائی ۹۳ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① مشرکین سے براءت ② زکوۃ کے مصارف ③ منافقین کی مذمت

❶ مشرکین سے براءت:

مشرکین سے براءت کا اعلان کیا گیا اور انھیں مسلمان ہوجانے یا پھر جزیرۂ عرب سے باہر کہیں چلے جانے کے لیے مختلف مہلتیں دی گئیں، اس لحاظ سے مشرکین چار طرح کے تھے:

① وہ مشرکین جن کے ساتھ جنگ بندی کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا تھا۔ ② وہ مشرکین جن کے ساتھ غیر معین معاہدہ ہوا تھا۔ (ان دونوں کو چار ماہ کی مہلت دی گئی۔)

③ جن مشرکین نے جنگ بندی کا معاہدہ توڑا تھا (جیسے کفارِ قریش)، انھیں کوئی مہلت تو نہیں دی گئی، لیکن چونکہ اعلانِ براءت حج کے دنوں میں تھا اس لیے اشہرِ حرم (ذی الحجہ اور محرم) کے گزر جانے کے بعد ان کے ساتھ قتال کا حکم دیا گیا۔

④ جن مشرکین نے جنگ بندی کے معاہدے کو نہیں توڑا تھا (جیسے قبیلہ کِنانہ کے دو چھوٹے قبیلے بنوضُمرہ اور بنومُدلِج) ان کے معاہدے کی مدت ختم ہونے تک انھیں مہلت دی گئی۔

❷ زکوٰۃ کے مصارف:

سورۂ توبہ کی آیت نمبر ساٹھ میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے گئے ہیں:

① فقراء ② مساکین ③ صدقات وصول کرنے والے اہلکار

④ وہ لوگ جن کی دل داری مقصود ہے۔ ⑤ غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے

⑥ مقروض ⑦ اللہ کی راہ میں ⑧ مسافرین

واضح رہے کہ قرآن کریم کے بیان کردہ ان مصارف کی تشریح میں بہت تفصیل ہے، اس لیے زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے علمائے کرام سے مزید اچھی طرح ان مصارف کو سمجھنا ضروری ہے۔

❸ منافقین کی مذمت:

منافقوں اور مسلمانوں میں امتیاز کرنے والی بنیادی چیز غزوۂ تبوک بنی، رومیوں کے ساتھ مقابلہ جو وقت کے سپر پاور تھے اور شدید گرمی اور فقر و فاقہ کے موقع پر پھل پکے ہوئے تھے، مسلمان سوائے چند کے سب چلے گئے، جبکہ منافقین نے بہانے تراشنے شروع کردیے، پارے کے آخر تک منافقین کی مذمت ہے، یہاں تک فرمادیا کہ اے پیغمبر! آپ ان کے لیے ستر بار بھی استغفار کریں تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں کرے گا اور اگر ان میں کسی کا انتقال ہوجائے تو آپ اس کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھیے گا۔

☆☆☆

گیارھواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ توبہ کی آخری ۳۶ آیات

② سورۂ یونس مکمل

پہلا حصہ

سورۂ توبہ کی آخری ۳۶ آیات میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① منافقین کی مذمت ② مومنین کی ۹ صفات

③ تین مخلص صحابہ کی توبہ کا واقعہ

❶ منافقین کی مذمت:

اللہ تعالیٰ نے غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہونے کے بارے میں منافقین کے جھوٹے اعذار کی اپنے نبی کو خبر دے دی، نیز منافقین نے مسلمانوں کو تنگ کرنے کے لیے مسجدِ ضِرار بنائی تھی، اللہ تعالیٰ نے نبی کو اس میں کھڑا ہونے سے منع فرمایا۔

❷ مومنین کی نو صفات:

① توبہ کرنے والے ② عبادت کرنے والے ③ حمد کرنے والے ④ روزہ رکھنے

والے ⑤ رکوع کرنے والے ⑥ سجدہ کرنے والے ⑦ نیک کاموں کا حکم کرنے والے ⑧ بری باتوں سے منع کرنے والے ⑨ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والے

❸ تین مخلص صحابہ کی توبہ کا واقعہ:

حضرت مرارہ بن ربیع رضی اللہ عنہ، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ، یہ تینوں حضرات غزوۂ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے، ان سے پچاس دن کا بائکاٹ کیا گیا، پھر ان کی توبہ کی قبولیت کا اعلان وحی کے ذریعے کیا گیا، ان کے نام یاد رکھنے کے لیے لفظ "مکہ" یاد کرلیا جائے جو ان کے ناموں کے پہلے حروف کا مجموعہ ہے۔

دوسرا حصہ

سورۂ یونس میں توحید، رسالت، قیامت اور قرآن کریم کی عظمت کے بارے میں بات کی گئی ہے، پھر رسالت کے ضمن میں چار انبیاء کے واقعات مذکور ہیں:

☆ حضرت نوح علیہ السلام ☆ حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہما السلام

☆ حضرت یونس علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ:

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو دعوت دی، انھوں نے بات نہیں مانی، سوائے

کچھ لوگوں کے، اللہ تعالیٰ نے ماننے والوں کو نوح علیہ السلام کی کشتی میں محفوظ رکھا اور باقی سب کو جو کہ نافرمان تھے پانی میں غرق کردیا۔

حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا قصہ:

حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کی طرف بھیجا، فرعون اور اس کے سرداروں نے بات نہ مانی، بلکہ فرعون نے خدائی کا دعوی کیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر بتلایا اور ان کے مقابلے میں اپنے جادوگروں کو لے آیا، جادوگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ دیکھ کر ان پر ایمان لے آئے، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو حکم دیا کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر اور مسجدیں بنائیں اور مسجدوں میں سب نماز ادا کریں، فرعون اور اس کے ماننے والے بنی اسرائیل کا پیچھا کرتے ہوئے سمندر میں غرق ہوگئے، جبکہ بنی اسرائیل کے لیے اللہ تعالیٰ نے سمندر میں راستے بنادیے۔

حضرت یونس علیہ السلام:

انھی کے نام پر اس سورت کا نام "سورۂ یونس" رکھا گیا ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام کا نام قرآن میں چار جگہ (سورۂ نساء، انعام، یونس اور صافات میں) صراحۃً یونس آیا ہے اور دو جگہ (سورۂ یونس اور سورۂ قلم میں) اللہ نے ان کا ذکر "مچھلی والا" کہہ کر فرمایا ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کے واقعے کے دو رخ ہیں: ایک ان کا مچھلی کے پیٹ میں

جانا، اس کا تفصیلی ذکر سورۂ صافات میں ہے۔ دوسرا ان کی قوم کا ان کی غیر موجودگی میں توبہ واستغفار کرنا، سورۂ یونس میں اس طرف اشارہ ہے۔

قصہ یہ ہوا کہ حضرت یونس علیہ السلام جب اپنی قوم کے ایمان لانے سے مایوس ہوگئے اور انھیں اللہ کے عذاب آنے کا یقین ہوگیا تو وہ اپنی سرزمین چھوڑ کر چلے گئے، آگے جانے کے لیے جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو سمندر میں طغیانی کی وجہ سے کشتی ڈوبنے لگی، حضرت یونس علیہ السلام نے سمندر میں چھلانگ لگادی، ایک بڑی مچھلی نے انھیں نگل لیا، اللہ نے انھیں مچھلی کے پیٹ میں بھی بالکل صحیح وسالم زندہ رکھا، چند روز بعد مچھلی نے انھیں ساحل پر اگل دیا، ادھر یہ ہوا کہ ان کی قوم کے مرد اور عورتیں، بچے اور بوڑھے سب صحرا میں نکل گئے اور انھوں نے آہ وزاری اور توبہ واستغفار شروع کردیا اور سچے دل سے ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے اللہ کا عذاب ان سے ٹل گیا۔

بارھواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ ہود مکمل (اس کی ابتدائی پانچ آیات گیارھویں پارے میں ہیں۔)

② سورۂ یوسف کی ابتدائی ۵۲ آیات

پہلا حصہ

سورۂ ہود میں چار باتیں یہ ہیں:

① قرآنِ کریم کی عظمت ② توحید

③ رسالت اور واقعاتِ انبیاء ④ قیامت کا تذکرہ

❶ قرآنِ کریم کی عظمت:

☆ قرآن اپنی آیات، معانی اور مضامین کے اعتبار سے محکم کتاب ہے، چونکہ یہ حکیم وخبیر ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے اس لیے اس میں کسی قسم کا تعارض یا تناقض ہو ہی نہیں سکتا۔

☆ اس سورت میں منکرین قرآن کو چیلنج کیا گیا ہے کہ اگر واقعی قرآن انسانی کاوش ہے تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں بنا کر لے آؤ۔

❷ توحید:

ساری مخلوق کو رزق دینے والا اللہ ہی ہے، خواہ وہ مخلوق انسان ہو یا جنات، چوپائے ہوں یا پرندے، پانی میں رہنے والی مچھلیاں ہوں یا زمین پر رینگنے والے کیڑے مکوڑے، آسمان اور زمین کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

❸ رسالت کے ضمن میں سات انبیائے کرام کے واقعات:

① حضرت نوح علیہ السلام کی کی قوم ایمان نہیں لائی سوائے چند کے، انھوں نے اللہ کے حکم سے کشتی بنائی، ایمان والے محفوظ رہے، باقی سب غرق ہوگئے۔

② حضرت ہود علیہ السلام کی قوم میں سے جو ایمان لے آئے وہ کامیاب ہوئے باقی سب پر (بادِ صرصر کی صورت میں) اللہ کا عذاب آیا۔

③ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کی فرمائش پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑ سے اونٹنی نکالی، مگر قوم نے اس اونٹنی کو مار ڈالا، ان پر بھی اللہ کا عذاب نازل ہوا۔

④ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ کو اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کی حالت میں بیٹا (حضرت اسحاق علیہ السلام) عطا فرمایا، پھر ان کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام ہوئے۔

⑤ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے لوگ بدکار تھے، عورتوں کے بجائے لڑکوں کی طرف مائل ہوتے تھے، کچھ فرشتے خوبصورت جوانوں کی شکل میں حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے، ان کی قوم کے بدکار لوگ بھی وہاں پہنچ گئے، حضرت لوط علیہ السلام نے

انھیں سمجھایا کہ لڑکیوں سے شادی کرلو، مگر وہ نہ مانے، ان پر اللہ کا عذاب آیا، اس بستی کو زمین سے اٹھا کر الٹا دیا گیا اور ان پر پتھروں کا عذاب نازل کیا گیا۔

⑥ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کے لوگ ناپ تول میں کمی کرتے تھے، جنھوں نے نبی کی بات مانی بچ گئے، نافرمانوں پر چیخ کا عذاب آیا۔

⑦ حضرت موسی علیہ السلام کی دعوت کو فرعون نے ٹھکرادیا، اللہ نے فرعون اور اس کے ماننے والوں کو ناکام کردیا۔

④ قیامت کا تذکرہ:

روزِ قیامت انسانوں کی دو قسمیں ہوں گی:

① بدبخت لوگ (۲) نیک بخت لوگ

دوسرا حصہ

سورۂ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کا تفصیلی واقعہ ہے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے، حضرت یوسف علیہ السلام ان میں سے غیر معمولی طور پر حسین تھے، ان کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام ان سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد کو اپنا خواب سنایا کہ گیارہ ستارے، چاند اور سورج مجھے سجدہ کررہے ہیں، ان کے والد نے ان سے کہا کہ

اپنا یہ خواب بھائیوں کو مت بتانا۔ باپ کی بیٹے سے اس محبت کی وجہ سے بھائی حسد میں مبتلا ہوگئے، وہ اپنے والد کو تفریح کا کہہ کر حضرت یوسف علیہ السلام کو جنگل میں لے گئے اور آپ کو کنویں میں گرادیا، وہاں سے ایک قافلہ گزرا، انھوں نے پانی نکالنے کے لیے کنویں میں ڈول ڈالا تو اندر سے آپ نکل آئے، قافلے والوں نے مصر جا کر بیچ دیا، عزیزِ مصر نے خرید کر اپنے گھر میں رکھ لیا، جوان ہوئے تو عزیزِ مصر کی بیوی آپ کے عشق میں مبتلا ہوگئی، اس نے برائی کی دعوت دی، آپ نے اس کی دعوت ٹھکرادی، عزیزِ مصر نے بدنامی سے بچنے کے لیے آپ کو جیل میں ڈلوادیا، قید خانے میں بھی آپ نے دعوتِ توحید کا سلسلہ جاری رکھا، جس کی وجہ سے قیدی آپ کی عزت کرتے تھے۔

پھر کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرات یوسف علیہ السلام کے حالات ایک ایک کرکے ٹھیک کردیے۔ بادشاہِ وقت کے خواب کی صحیح تعبیر اور تدبیر بتانے کی وجہ سے حضرت یوسف علیہ السلام اس کی نظروں میں جچ گئے، اس نے آپ کو وزیرِ خزانہ بنادیا، اس دوران مصر اور گردو پیش میں قحط کی وجہ سے آپ کے بھائی غلہ حاصل کرنے کے لیے مصر آئے، ایک دو ملاقاتوں کے بعد آپ نے انھیں بتادیا کہ میں تمھارا بھائی یوسف ہوں، آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تعالیٰ تمھیں معاف کرے۔ پھر آپ کے والدین بھی مصر آگئے اور سب یہیں آکر آباد ہوگئے۔

☆☆☆

تیرھواں پارہ

اس پارے میں تین حصے ہیں:

① سورۂ یوسف کی آخری ۵۹ آیات

(اس کی تفصیل پچھلے پارے میں مذکور ہو چکی ہے۔)

② سورۂ رعد مکمل

③ سورۂ ابراہیم مکمل

دوسرا حصہ

سورۂ رعد میں چھ اہم مضامین یہ ہیں:

① قرآن کریم کی حقانیت ② توحید ③ قیامت ④ رسالت

⑤ جنتیوں کی آٹھ صفات ⑥ جہنمیوں کی تین علامات

❶ قرآن کریم کی حقانیت:

جن سورتوں کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے ان کی ابتدا میں عام طور پر قرآن کریم کا ذکر ہوتا ہے، اس سے گویا مخالفین کو چیلنج کیا جا رہا ہوتا ہے کہ یہی حروف قرآنی آیات میں موجود ہیں، اگر یہ انسانی کاوش ہے تو تم بھی ایسی کاوش بنا کر دکھا دو۔

❷ توحید:

زمین، آسمان، چاند، سورج، رات، دن، پہاڑ، نہریں، غلہ جات اور الگ الگ رنگ، ذائقے اور خوشبو والے پھلوں کو پیدا کرنا والا اللہ ہی ہے، زندگی، موت، نفع، نقصان اسی اکیلے کے ہاتھ میں ہیں، اس نے انسانوں کی حفاظت کے لیے فرشتے مقرر کررکھے ہیں۔

❸ قیامت:

مشرکوں کو تو اس پر تعجب ہوتا ہے کہ مردہ ہڈیوں میں زندگی کیسے ڈالی جائے گی، جبکہ درحقیقت باعثِ تعجب بعث بعد الموت نہیں ہے، بلکہ ان لوگوں کا تعجب سے یہ کہنا باعث تعجب ہے۔

❹ رسالت:

ہر قوم کے لیے کوئی نہ کوئی رہنما اور پیغمبر بھیجا جاتا ہے۔

❺ جنتیوں کی آٹھ صفات:

① وفاداری ② صلہ رحمی ③ خوف خدا ④ خوف آخرت ⑤ صبر ⑥ نماز کی پابندی ⑦ صدقہ ⑧ برائی کا بدلہ اچھائی سے دینا

❻ جہنمیوں کی تین علامات:

① وعدہ خلافی ② قطع رحمی ③ فساد فی الارض

تیسرا حصہ

سورۂ ابراہیم میں پانچ اہم مضامین یہ ہیں:

① توحید ② رسالت ③ قیامت

④ تین تقابل ⑤ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آٹھ دعائیں

❶ توحید:

تمام آسمانوں اور زمینوں کو اللہ نے بنایا ہے، اسی نے آسمان سے پانی اتارا، پھر انسانوں کے لیے زمین سے قسم قسم کے پھل نکالے اور پانی کی سواریوں اور نہروں کو انسانوں کے تابع کردیا اور چاند، سورج، رات اور دن کو انسانوں کے کام میں لگادیا، غرض جو کچھ انسانوں نے مانگا اللہ نے عطا کیا، اس کی نعمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ ان کی گنتی بھی انسان کے بس کی بات نہیں۔

❷ رسالت:

اس کے ضمن میں تین اہم باتیں یہ مذکور ہوئی ہیں:

① نبی علیہ السلام کی تسلی کے لیے بتایا گیا ہے کہ سابقہ انبیاء کے ساتھ بھی ان کی قوموں نے اعراض و انکار اور عداوت و مخالفت کا یہی رویہ اختیار کیا تھا، جو آپ کی قوم اختیار کیے ہوئے ہے۔

② ہر نبی اپنی قوم کا ہم زبان ہوتا ہے۔

③ پچھلی قوموں کے مکذبین کے ان تین شبہات کی تردید کی گئی ہے: (۱) اللہ تعالیٰ کے وجود میں شک۔ (۲) بشر رسول نہیں ہوسکتا۔ (۳) باپ دادا کی اندھی تقلید

❸ قیامت:

کافروں کے لیے جہنم اور مومنین کے لیے جنت کا وعدہ ہے۔ جنت کی نعمتوں اور جہنم کی ہولناکیوں کا ذکر ہے۔ روزِ قیامت حساب کتاب ہوچکنے کے بعد شیطان گمراہوں سے کہے گا کہ جو وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا، میں نے تم پر زبردستی نہیں کی تھی، تم خود میرے بہکاوے میں آگئے تھے، اب مجھے ملامت کرنے کے بجائے اپنے آپ کو ملامت کرو۔

❹ تین تقابل:

① شکر سے نعمت بڑھتی ہے، ناشکروں کے لیے اللہ تعالیٰ کا سخت عذاب ہے۔

② کافروں کے دنیا میں کیے ہوئے نیک کاموں کی مثال راکھ کی سی ہے کہ تیز ہوا آئے اور سب اڑا لے جائے، اسی طرح آخرت میں ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

③ حق اور ایمان کا کلمہ پاکیزہ درخت کی مانند ہے، اس کی جڑ بڑی مضبوط اور اس کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے اور باطل اور ضلالت کا کلمہ ناپاک درخت کی مانند ہے، اس میں کوئی ٹھہراؤ نہیں ہوتا۔

❺ آٹھ دعائیں:

اس سورت کے آخر میں حضرت ابرہیم علیہ السلام کی اپنے رب سے آٹھ دعائیں مذکور ہیں:

① اس شہر (مکہ مکرمہ) کو پُرامن بنادیجیے۔

② مجھے اور میرے بیٹوں کو بت پرستی سے بچائیے۔

③ نافرمانوں کو معاف فرمادیجیے۔

④ لوگوں کے دلوں میں یہاں والوں کے لیے کشش پیدا کردیجیے۔

⑤ یہاں والوں کو پھلوں کا رزق عطا کیجیے۔

⑥ مجھے اور میری اولاد کو نماز کو قائم کرنے والا بنائیے۔

⑦ میری دعا قبول فرمائیے۔

⑧ روزِ قیامت میری، میرے والدین اور تمام اہلِ ایمان کی مغفرت فرمادیجیے گا۔

چودھواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

①سورۂ حجر مکمل ②سورۂ نحل مکمل

پہلا حصہ

سورۂ حجر میں چار اہم باتیں یہ ہیں:

① کفار کی آرزو ②قرآن کریم کی حفاظت

③انسان کی تخلیق ④تین قصے

❶ کفار کی آرزو:

آخرت میں جب کفار مسلمانوں کو مزے میں اور خود کو عذاب میں دیکھیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوجاتے۔

❷قرآن کریم کی حفاظت:

اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔

❸انسان کی تخلیق:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو نطفے سے بنایا، فرشتوں کا مسجود بنایا، شیطان مردود ہوا، اس

نے قیامت تک انسانوں کو گمراہ کرنے کی قسم کھالی۔

❹ تین قصے

①حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرشتوں نے آکر بیٹے کی خوشخبری دی، اس وقت ان کی اہلیہ بہت بوڑھی تھیں، بظاہر یہ ولادت کی عمر نہ تھی، اس لیے آپ کو بیٹے کی خوش خبری سن کر خوشی بھی ہوئی اور تعجب بھی ہوا، فرشتوں نے کہا، ہم آپ کو سچی خوشخبری سنا رہے ہیں، آپ مایوس نہ ہوں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو صرف گمراہوں کا کام ہے۔

②فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خوشخبری سنا کر حضرت لوط علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے درخواست کی کہ آپ اپنے گھر والوں کو ساتھ لے کر رات ہی کو اس بستی سے نکل جایئے، کیونکہ آپ کی بستی والے گناہوں کی سرکشی میں اتنے آگے نکل گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ناپاک وجود سے زمین کو پاک کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

③اصحاب الحجر، ان سے مراد قوم ثمود ہے، یہ لوگ بھی ظلم اور زیادتی کی راہ پر چل نکلے تھے اور بار بار سمجھانے کے باوجود بت پرستی کو چھوڑنے کے لیے آمادہ نہیں ہو رہے تھے، انھیں مختلف معجزات دکھائے گئے، بالخصوص پہاڑی چٹان سے اونٹنی کی ولادت کا معجزہ جو کہ حقیقت میں کئی معجزوں کا مجموعہ تھا، اونٹنی کا چٹان سے برآمد ہونا، نکلتے ہی اس کی ولادت کا قریب ہونا، اس کی جسامت کا غیر معمولی بڑا ہونا، اس سے بہت زیادہ دودھ کا

حاصل ہونا، لیکن ان بدبختوں نے اس معجزے کی کوئی قدر نہ کی، بجائے اس کے کہ وہ اسے دیکھ کر ایمان قبول کر لیتے انھوں نے اس اونٹنی کو ہلاک کر دیا، چنانچہ وادی حجر والے بھی عذاب کی لپیٹ میں آ کر رہے۔

دوسرا حصہ

سورۂ نحل میں پانچ اہم باتیں یہ ہیں:

① توحید ② رسالت ③ شہد کی مکھی کا تذکرہ

④ جامع آیت ⑤ حضرت ابرہیم علیہ السلام کی تعریف

❶ توحید:

اللہ تعالیٰ نے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا، انسان کو نطفے سے پیدا کیا، چوپائے پیدا کیے، جن میں مختلف منافع بھی ہیں اور وہ اپنے مالک کے لیے فخر و جمال کا باعث بھی ہوتے ہیں، گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے جو سامان اٹھانے کے کام آتے ہیں اور ان میں رونق اور زینت بھی ہوتی ہے۔ بارش وہی برساتا ہے، پھر اس بارش سے زیتون، کھجور، انگور اور دوسرے بہت سارے میوہ جات اور غلے وہی پیدا کرتا ہے۔ رات اور دن، سورج اور چاند کو اسی نے انسان کی خدمت میں لگا رکھا ہے۔ دریاؤں سے تازہ گوشت اور زیور وہی مہیا کرتا ہے۔ سمندر میں جہاز اور کشتیاں اسی کے حکم سے رواں دواں ہیں۔ اگر اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہیں تو شمار نہیں کر سکتے۔

❷ رسالت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کو حکمت اور موعظۂ حسنہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف بلائیں اور اس کی راہ میں پیش آنے والے مصائب پر صبر کریں۔ نیز آپ کو صبر کرنے اور تنگ دل نہ ہونے کی تلقین کی گئی ہے۔

❸ شہد کی مکھی:

شہد کی مکھی کا نظام بہت عجیب ہوتا ہے، یہ اللہ کے حکم سے پہاڑوں اور درختوں میں اپنا چھتا بناتی ہے، یہ مختلف قسم کے پھلوں کا رس چوستی ہے، پھر ان سے اللہ تعالیٰ شہد نکالتے ہیں، جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور اس شہد میں اللہ نے انسانوں کی بیماریوں کے لیے شفا رکھی ہے۔

❹ جامع آیت:

اس سورت کی آیت نمبر ۹۰ میں تین باتوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین باتوں سے منع کیا گیا ہے: عبادات اور معاملات میں عدل، ہر ایک کے ساتھ اچھا سلوک اور قرابت داروں کے ساتھ تعاون کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور واضح برائی، منع کردہ کاموں اور ظلم کرنے سے روکا گیا ہے۔

❺ حضرت ابرہیم علیہ السلام کی تعریف:

حضرت ابراہیم علیہ السلام زندگی بھر توحیدِ خالص پر جمے رہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی ملت کے اتباع کا حکم دیا گیا ہے۔

پندرھواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

①سورۂ بنی اسرائیل مکمل ②سورۂ کہف کی ابتدائی ۷۴ آیات

پہلا حصہ

سورۂ بنی اسرائیل میں چھ باتیں یہ ہیں:

①واقعۂ معراج ②بنی اسرائیل کی دو بڑی تباہیاں ③تیرہ احکامات

④تکریمِ انسان ⑤رفعتِ قرآن ⑥عظمتِ رحمان

❶واقعۂ معراج:

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے وقت مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ اور پھر وہاں سے آسمانوں پر لے جایا گیا تھا۔

❷بنی اسرائیل کی دو بڑی تباہیاں:

بنی اسرائیل کو پہلے سے بتادیا گیا تھا کہ تم لوگ دو مرتبہ زمین میں فساد مچاؤ گے، چنانچہ ایک دفعہ جب ان کی نافرمانیاں حد سے بڑھ گئیں تو بابل کے بادشاہ بخت نصر کو ان پر مسلط کردیا گیا، ستر سال تک یہ لوگ اس کی غلامی میں رہے، پھر ایران کے ایک بادشاہ

نے بابل پر حملہ کرکے اسے فتح کرلیا اور یہودیوں پر رحم کھا کر انھیں آزاد کرکے دوبارہ فلسطین میں بسا دیا، ایک مدت یہ لوگ خوشحال زندگی گزارتے رہے، مگر دوبارہ پھر نافرمانی پر اتر آئے تو ایک اور شخص نے ان پر حملہ کرکے ان کا قتل عام کیا، بنی اسرائیل پر مختلف زمانوں میں بہت سے دشمن مسلط رہے ہیں، مگر ان دو کا ذکر بطور خاص قرآن نے اس لیے کیا ہے کہ ان حملوں میں انھیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا تھا۔

❸ تیرہ احکامات:

① اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ ② والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ ③ رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو۔ ④ مال کو فضول خرچی میں نہ اڑاؤ۔ ⑤ نہ بخل کرو، نہ ہاتھ اتنا کشادہ رکھو کہ کل کو پچھتانا پڑے۔ ⑥ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ⑦ کسی جاندار کو ناحق قتل نہ کرو۔ ⑧ یتیم کے مال میں ناجائز تصرف نہ کرو۔ ⑨ وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔ ⑩ ناپ تول پورا پورا کیا کرو۔ ⑪ جس چیز کے بارے میں تحقیق نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو۔ ⑫ زمین پر اکڑ کر مت چلو۔ ⑬ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

❹ تکریمِ انسان:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو کئی لحاظ سے دیگر مخلوقات پر عزت اور فضیلت عطا کی گئی ہے۔

❺رفعتِ قرآن:

اس سورت میں قرآن کریم کی عظمت بیان کی گئی ہے، نیز قرآن کریم کے تھوڑا تھوڑا نازل ہونے کی حکمت بیان ہوئی کہ لوگوں کے لیے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے سمجھنا آسان ہوجائے، نیز حالات اور واقعات کے مطابق آیات کو اتارا گیا۔

❻عظمتِ رحمان:

اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں، کسی بھی نام سے پکار سکتے ہیں، نہ اس کی کوئی اولاد ہے، نہ کوئی شریک، نہ ہی اسے کسی معاون کی ضرورت ہے، اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے۔

دوسرا حصہ

سورۂ کہف کے ابتدائی حصے میں دو اہم باتیں یہ ہیں:

①دو قصے ②دو مثالیں

❶دو قصے:

①اصحاب کہف کا قصہ:

یہ وہ چند صاحب ایمان نوجوان تھے جنھیں دقیانوس نامی بادشاہ بت پرستی پر مجبور کرتا تھا، وہ ہر ایسے شخص کو قتل کر دیتا تھا جو اس کی شرکیہ دعوت کو قبول نہیں کرتا تھا، ان نوجوانوں کو ایک طرف مال و دولت کے انبار، اونچے عہدوں پر تقرر اور بلند معیارِ زندگی جیسی ترغیبات

دی گئیں اور دوسری طرف ڈرایا دھمکایا گیا اور جان سے مار دینے کی دھمکیاں دی گئیں، ان نوجوانوں نے ایمان کی حفاظت کو ہر چیز پر مقدم جانا اور اسے بچانے کی خاطر نکل کھڑے ہوئے، چلتے چلتے شہر سے بہت دور ایک غار تک پہنچ گئے، راستے میں ایک کتا بھی ان کے ساتھ شامل ہوگیا، انھوں نے اس غار میں پناہ لینے کا ارادہ کیا، وہ جب غار میں داخل ہوگئے تو اللہ تعالیٰ نے انھیں گہری نیند سلا دیا، یہاں وہ تین سو نو سال تک سوتے رہے، جب نیند سے بیدار ہوئے تو کھانے کی فکر ہوئی، ان میں سے ایک کھانا خریدنے کے لیے شہر آیا، وہاں اسے پہچان لیا گیا، تین صدیوں میں حالات بدل چکے تھے، مشرکین کی حکومت کب کی ختم ہوچکی تھی اور اب موحدین کی حکومت تھی، ایمان کی خاطر گھر بار چھوڑنے والے یہ نوجوان ان کی نظر میں قومی ہیرو کی حیثیت اختیار کر گئے۔

② حضرت موسیٰؑ اور خضر علیہما السلام کا قصہ اگلے پارے کے شروع میں بیان ہوگا۔

❷ دو مثالیں:

① دو شخص تھے، ایک کے باغات تھے اور دوسرا غریب تھا، باغات والا اکڑتا تھا، غریب نے کہا: اکڑ نہیں، بلکہ "ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ" کہا کر، وہ نہ مانا، اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور اس کے باغات جل گئے، وہ شرمندہ ہوگیا۔

② دنیاوی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے پانی برسا، زمین سرسبز ہوگئی، پھر کچھ عرصے بعد سب کچھ سوکھ کر چورا چورا ہوگیا۔

سولھواں پارہ

اس پارے میں تین حصے ہیں:

① سورۂ کہف کی آخری ٦٣ آیات ② سورۂ مریم مکمل ③ سورۂ طٰہٰ مکمل

پہلا حصہ

سورۂ کہف کے بقیہ حصے میں دو باتیں یہ ہیں:

① حضرت موسیٰؑ اور خضر علیہما السلام کا قصہ (جو پندرھویں پارے کے آخر میں شروع ہوکر سولھویں پارے کے شروع میں ختم ہورہا ہے)

② ذوالقرنین کا قصہ

❶ حضرت موسیٰؑ اور خضر علیہما السلام کا قصہ:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ کی طرف سے یہ اطلاع ہوئی کہ سمندر کے کنارے ایک ایسے صاحب رہتے ہیں جن کے پاس ایسا علم ہے جو آپ کے پاس نہیں تو آپ ان کی تلاش میں چل پڑے، چلتے چلتے آپ سمندر کے کنارے پہنچ گئے، یہاں آپ کی ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے ہوئی اور آپ نے ان سے ساتھ رہنے کی اجازت مانگی، انھوں نے اس شرط کے ساتھ اجازت دی کہ آپ کوئی سوال نہیں کریں

گے، پھر تین عجیب واقعات پیش آئے:

پہلے واقعے میں حضرت خضر علیہ السلام نے اس کشتی کے تختے کو توڑ ڈالا جس کے مالکان نے انھیں کرایہ لیے بغیر بٹھالیا تھا۔

دوسرے واقعے میں ایک معصوم بچے کو قتل کردیا۔

تیسرے واقعے میں ایک ایسے گاؤں میں گرتی ہوئی بوسیدہ دیوار کی تعمیر شروع کردی جس کے باشندوں نے انھیں کھانا تک کھلانے سے انکار کردیا تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام تینوں موقعوں پر پوچھ بیٹھے کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟

تیسرے سوال کے بعد حضرت خضر علیہ السلام نے جدائی کا اعلان کردیا کہ اب ہم ساتھ نہیں چل سکتے، البتہ تینوں واقعات کی اصل حقیقت انھوں نے آپ کے سامنے یہ بیان کی:

① کشتی کا تختہ اس لیے توڑا تھا کیونکہ آگے ایک ظالم بادشاہ کے کارندے کھڑے تھے جو ہر سالم اور نئی کشتی زبردستی چھین رہے تھے، جب میں نے اسے عیب دار کردیا تو یہ اس ظالم کے قبضے میں جانے سے بچ گئی، یوں ان غریبوں کا ذریعۂ معاش محفوظ رہا۔

② بچے کو اس لیے قتل کیا کیونکہ یہ بڑا ہوکر والدین کے لیے بہت بڑا فتنہ بن سکتا تھا، جس کی وجہ سے ممکن تھا وہ انھیں کفر کی نجاست میں مبتلا کردیتا، اس لیے اللہ نے اسے مارنے کا اور اس کے بدلے انھیں باکردار اور محبت و اطاعت کرنے والی اولاد دینے کا

فیصلہ فرمایا۔

③ گرتی ہوئی دیوار اس لیے تعمیر کی کیونکہ وہ دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی، ان کے والد اللہ کے نیک بندے تھے، دیوار کے نیچے خزانہ پوشیدہ تھا، اگر وہ دیوار گر جاتی تو لوگ خزانہ لوٹ لیتے اور نیک باپ کے یہ دو یتیم بچے اس سے محروم ہو جاتے، ہم نے اس دیوار کو تعمیر کر دیا تاکہ جوان ہونے کے بعد وہ اس خزانے کو نکال کر اپنے کام میں لاسکیں۔

❷ ذوالقرنین کا قصہ:

یہ بڑے زبردست وسائل والا بادشاہ تھا، اس کا گزر ایک قوم پر ہوا جو ایک دوسری وحشی قوم کے ظلم کا نشانہ بنی ہوئی تھی، جسے قرآن نے "یاجوج وماجوج" کا نام دیا ہے۔ ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج پر دیوار چن دی، اب وہ قربِ قیامت میں ہی ظاہر ہوں گے۔

دوسرا حصہ

سورۂ مریم میں تقریباً گیارہ انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔

تین انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکر قدرے تفصیلی ہے:

① حضرت یحیٰ علیہ السلام کی ولادت (اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام اور ان کی اہلیہ کو بڑھاپے میں بیٹا عطا فرمایا جسے نبوت سے بھی سرفراز فرمایا۔)

② حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر

باپ کے پیدا فرمایا اور انھیں بچپن ہی میں گویائی عطا فرمادی۔)

③ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے والد کو دعوت (شرک نہ کریں، اللہ نے مجھے علم دیا ہے، میری بات مان لیں، شیطان کی بات نہ مانیں، وہ اللہ کا نافرمان ہے، اس کی مانیں گے تو اللہ کا عذاب آئے گا۔)

باقی آٹھ انبیائے کرام علیہم السلام کا یا تو بہت مختصر ذکر ہے یا صرف نام آیا ہے:

④ حضرت موسیٰ علیہ السلام ⑤ حضرت ہارون علیہ السلام ⑥ حضرت اسماعیل علیہ السلام

⑦ حضرت اسحاق علیہ السلام ⑧ حضرت یعقوب علیہ السلام ⑨ حضرت ادریس علیہ السلام

⑩ حضرت آدم علیہ السلام ⑪ حضرت نوح علیہ السلام

تیسرا حصہ

سورۂ طٰہٰ میں تین باتیں یہ ہیں:

① تسلی رسول ② قصۂ حضرت موسیٰ علیہ السلام ③ قصۂ حضرت آدم علیہ السلام

❶ تسلی رسول:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی تلاوت اور دعوت دونوں میں بے پناہ مشقت اٹھاتے تھے، راتوں کو نماز میں اتنی طویل قراءت فرماتے کہ پاؤں مبارک میں ورم آجاتا اور پھر انسانوں تک قرآن کے ابلاغ اور دعوت میں بھی اپنی جان جوکھوں میں ڈالتے

تھے اور جب کوئی اس دعوت پر کان نہ دھرتا تو آپ کو بے پناہ غم ہوتا، اسی لیے رب کریم نے کئی مقامات پر آپ کو تسلی دی ہے، یہاں بھی یہی سمجھایا گیا کہ آپ اپنے آپ کو زیادہ مشقت میں نہ ڈالیں، اس قرآن سے ہر کسی کا دل متاثر نہیں ہوسکتا، یہ تو صرف اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو دل میں اللہ کا خوف رکھتا ہو۔

❷ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو حالات اس سورت میں بیان کیے گئے ہیں ان کو ذہن نشین کرنے کے لیے چند عنوانات قائم کیے جاسکتے ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرفِ ہم کلامی، دریا میں ڈالا جانا، تابوت کا فرعون کو ملنا، پوری عزت اور احترام کے ساتھ رضاعت کے لیے حقیقی والدہ کی طرف آپ کو لوٹا دینا، آپ سے ایک قبطی کا قتل ہوجانا، لیکن اللہ کا آپ کو قصاص سے نجات دلانا، آپ کا کئی سال مَدْ یَن میں رہنا، اللہ کی طرف سے آپ کو اور آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہما السلام کو فرعون کے پاس جانے کا حکم، فرعون سے نرمی کے ساتھ مباحثہ، اس کا مقابلے کے لیے جادوگروں کو جمع کرنا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح، ساحروں کا قبولِ ایمان، راتوں رات بنی اسرائیل کا اللہ کے نبی کی قیادت میں مصر سے نکلنا، فرعون کا لاؤلشکر کے ساتھ تعاقب اور ہلاکت، اللہ کی نعمتوں کے مقابلے میں بنی اسرائیل کی ناشکری، سامری کا بچھڑا بنانا اور بنی اسرائیل کی گمراہی، تورات لے کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طور سے واپسی اور اپنے بھائی پر غصے کا اظہار،

حضرت ہارون علیہ السلام کا وضاحت کرنا وغیرہ۔

❸ حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ:

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرما کر مسجودِ ملائک بنایا، سب فرشتوں نے سجدہ کیا، مگر شیطان نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا، اب یہ تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے، جنت میں رہو، یہاں آرام ہی آرام ہے، نہ تم بھوکے ہوتے ہو نہ ننگے، نہ پیاسے ہوتے ہو نہ دھوپ سے تکلیف اٹھاتے ہو، بس فلاں درخت کے قریب نہ جانا، مگر شیطان نے وسوسہ پیدا کیا، حضرت آدم وحواء علیہما السلام نے شجرِ ممنوع میں سے کچھ کھا لیا، اللہ نے انھیں جنت سے نکال دیا، انھوں نے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی، اللہ نے انھیں معاف فرما دیا۔

سترھواں پارہ

اس پارے میں دو حصے ہیں:

① سورۂ انبیاء مکمل

② سورۂ حج مکمل

پہلا حصہ

سورۂ انبیاء میں تین باتیں یہ ہیں:

① قیامت ② رسالت ③ توحید

❶ قیامت:

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا ہے، اور وہ ہیں کہ غفلت کی حالت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ (آیت:١) یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا، اور وہ ہر بلندی سے پھسلتے نظر آئیں گے۔ (آیت:٩٦) (اے شرک کرنے والو!) یقین رکھو کہ تم اور جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں۔ تمھیں اسی جہنم میں جا اترنا ہے۔ (آیت:٩٨)

❷ رسالت:

رسالت کے ضمن میں سترہ انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکر ہے:

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۲) حضرت ہارون علیہ السلام

(۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۴) حضرت لوط علیہ السلام

(۵) حضرت اسحاق علیہ السلام (۶) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۷) حضرت نوح علیہ السلام (۸) حضرت داؤد علیہ السلام

(۹) حضرت سلیمان علیہ السلام (۱۰) حضرت ایوب علیہ السلام

(۱۱) حضرت اسماعیل علیہ السلام (۱۲) حضرت ادریس علیہ السلام

(۱۳) حضرت ذی الکفل علیہ السلام (۱۴) حضرت یونس علیہ السلام

(۱۵) حضرت زکریا علیہ السلام (۱۶) حضرت یحییٰ علیہ السلام

(۱۷) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

ان سترہ میں سے کچھ انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے قدرے تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اور باقیوں کا اجمالی ذکر ہے۔

انبیائے سابقہ کے قصے بیان کرنے کے بعد بتایا گیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین اور دنیا میں سارے جہانوں کے لیے رحمت ہیں، آپ نے اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچا دیا، مگر جب ہر قسم کے دلائل پیش کرنے کے بعد بھی لوگ نہ سمجھے تو آپ نے اللہ سے

دعا کی، اسی دعا پر یہ سورت ختم ہوتی ہے، دعا یہ ہے:

''رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ، وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۔''

"(آخرکار) پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار! حق کا فیصلہ کردیجیے اور ہمارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو، ان کے مقابلے میں اسی کی مدد درکار ہے۔"

❸ توحید:

توحید پر چھ دلائل ذکر کیے گئے ہیں:

① آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، ہم نے دونوں کو جدا جدا کردیا۔

② ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا ہے۔

③ ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے، تاکہ لوگوں کے بوجھ سے زمین ہلنے نہ لگے۔

④ ہم نے زمین میں کشادہ راستے بنائے، تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

⑤ ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

⑥ رات دن، سورج اور چاند کا نظام بنایا، ہر ایک اپنے اپنے مدار میں انتہائی تیز رفتاری سے گھوم رہا ہے، نہ ان میں ٹکراؤ ہوتا ہے اور نہ ہی وہ خلط ملط ہوتے ہیں۔

دوسرا حصہ

سورۂ حج میں چھ باتیں یہ ہیں:

❶ قیامت:

قیامت کی ہولناکیوں کے دل دہلانے والی منظر کشی کی گئی ہے۔

❷ تخلیق انسان کے سات مراحل:

① مٹی ② منی ③ خون کا لوتھڑا ④ بوٹی ⑤ بچہ ⑥ جوان ⑦ بوڑھا

❸ مِلَل اور مذاہب کے لحاظ سے چھ گروہ:

① مسلمان ② یہودی ③ صابی (ستارہ پرست) ④ عیسائی

⑤ مجوسی (سورج، چانداور آگ کا پجاری) ⑥ مشرک (بت پرست)

❹ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اعلان حج:

حضرت ابرہیم علیہ السلام نے جَبَلِ ابی قبیس پر کھڑے ہوکر حج کا اعلان کیا تھا، یہ اعلان اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے زمین و آسمان میں رہنے والوں تک پہنچا دیا تھا۔

❺ مؤمنین کی چار علامات:

① خداترسی ② مصائب پر صبر ③ نماز کی پابندی ④ نیک مصارف میں خرچ کرنا

❻ دیگر احکامات:

① مناسک حج ② اقامتِ صلوۃ ③ ادائیگیِ زکوۃ ④ جانوروں کی قربانی ⑤ جہاد

اٹھارھواں پارہ

اس پارے میں تین حصے ہیں:

①سورۂ مؤمنون (مکمل) ②سورۂ نور (مکمل) ③سورۂ فرقان (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

سورۂ مؤمنون میں سات باتیں یہ ہیں:

①استحقاقِ جنت کی سات صفات ②تخلیقِ انسان کے نو مراحل

③توحید ④انبیاء کے قصے ⑤نیک لوگوں کی چار صفات

⑥نہ ماننے والوں کے انکار کی اصل وجہ ⑦قیامت

❶ استحقاقِ جنت کی سات صفات:

①ایمان ②نماز میں خشوع ③اعراض عن اللغو ④زکوۃ

⑤پاکدامنی ⑥امانت داری ⑦نمازوں کی حفاظت

❷ تخلیقِ انسان کے نو مراحل:

①مٹی ②منی ③جما ہوا خون ④لوتھڑا ⑤ہڈی

⑥گوشت کا لباس ⑦انسان ⑧موت ⑨دوبارہ زندگی

❸ توحید:

آغازِ سورت میں توحید کے تین دلائل ہیں:

① آسمانوں کی تخلیق ② بارش اور غلہ جات ③ چوپائے اور ان کے منافع

❹ انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے:

① حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی کشتی کا ذکر

② حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا ذکر

③ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم کا تذکرہ

❺ نیک لوگوں کی چار صفات:

① اللہ سے ڈرتے ہیں ② اللہ پر ایمان رکھتے ہیں ③ شرک اور ریا نہیں کرتے ④ نیکیوں کے باوصف دل ہی دل میں ڈرتے ہیں کہ انھیں اللہ کے پاس جانا ہے۔

❻ نہ ماننے والوں کے انکار کی اصل وجہ:

ان کے انکار کرنے اور جھٹلانے کی نہ یہ وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی ایسی نئی بات لے کر آئے ہیں جو پچھلے انبیائے کرام لے کر نہ آئے ہوں، نہ آپ کے اعلیٰ اخلاق ان لوگوں سے پوشیدہ ہیں، اور نہ یہ سچ مچ آپ کو (معاذ اللہ) مجنون سمجھتے ہیں اور نہ ان کے انکار کی یہ وجہ ہے آپ ان سے معاوضہ مانگ رہے ہیں۔ اصل وجہ اس کے برعکس یہ ہے کہ حق کی جو بات آپ لے کر آئے ہیں، وہ ان کی خواہشات کے خلاف ہے، اس لیے

اسے جھٹلانے کے مختلف بہانے بناتے رہتے ہیں۔

❼ قیامت:

روزِ قیامت جس کے اعمال کا ترازو وزنی ہوگا وہ کامیاب ہے اور جس کے اعمال کا ترازو ہلکا ہوگا وہ ناکام ہے۔

دوسرا حصہ

سورۂ نور میں دو باتیں یہ ہیں:

① سولہ احکام و آداب ② اہل حق اور اہل باطل کی تین مثالیں

❶ سولہ احکام و آداب:

① زانی اور زانیہ کی سزا سو کوڑے ہیں۔ (احادیث سے ثابت ہے کہ یہ حکم غیر شادی شدہ کے لیے ہے)

② بدکار مرد یا عورت کو نکاح کے لیے پسند کرنا مسلمانوں پر حرام ہے۔

③ عاقل، بالغ، پاک دامن مرد یا عورت پر بغیر گواہوں کے زنا کی تہمت لگانے والے کی سزا اسّی (۸۰) کوڑے ہیں۔

④ میاں بیوی کے لیے بجائے گواہوں کے لِعان کا حکم ہے۔

⑤ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بعض منافقین نے بہتان باندھا، اللہ تعالیٰ

نے دس آیات میں اس واقعے کا ذکر فرمایا ہے، ان آیات میں منافقین کی مذمت ہے اور مسلمانوں کو تنبیہ ہے کہ آئندہ کبھی اس قسم کی بہتان تراشی میں حصے دار نہ بنیں۔

⑥ کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہوا کریں، اجازت سے پہلے سلام بھی کرلینا چاہیے۔

⑦ آنکھوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

⑧ نکاح کی ترغیب۔

⑨ جو غلام یا باندی کچھ روپیہ پیسہ ادا کرکے آزادی حاصل کرنا چاہتے ہوں ان کے ساتھ یہ معاہدہ کرلیا کریں۔

⑩ باندیوں کو اجرت کے بدلے زنا پر مجبور نہ کریں۔

⑪ چھوٹے بچوں اور گھر میں رہنے والے غلاموں اور باندیوں کو حکم ہے کہ اگر وہ نمازِ فجر سے پہلے، دوپہر کے قیلولے کے وقت اور نمازِ عشاء کے بعد تمھارے خلوت والے کمرے میں داخل ہوں تو اجازت لے کر داخل ہوں، کیونکہ ان تین اوقات میں عام طور پر عمومی استعمال کا لباس اتار کر نیند کا لباس پہن لیا جاتا ہے۔

⑫ بچے جب بالغ ہوجائیں تو ان پر بھی لازم ہے کہ وہ جب بھی گھر میں آئیں تو اجازت لے کر یا کسی بھی طریقے سے اپنی آمد کی اطلاع دے کر آئیں۔

⑬ وہ عورتیں جو بہت بوڑھی ہوجائیں اور نکاح کی عمر سے گزر جائیں اگر وہ (لباس

کے اوپر) پردے کے ظاہری کپڑے نہ پہنیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

⑭ گھر میں داخل ہوکر گھر والوں کو سلام کریں۔

⑮ اجازت کے بغیر اجتماعی مجلس سے نہ اٹھیں۔

⑯ اللہ کے رسول کو ایسے نہ پکاریں جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔

❷ اہلِ حق اور اہلِ باطل کی تین مثالیں:

پہلی مثال میں مومن کے دل کے نور کو اس چراغ کے نور کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جو صاف شفاف شیشے سے بنی ہوئی کسی قندیل میں ہو اور اس قندیل کو کسی طاقچے میں رکھ دیا جائے تاکہ اس کا نور معیَّن جہت ہی میں رہے جہاں اس کی ضرورت ہے، اس چراغ میں جو تیل استعمال ہوا ہے وہ تیل زیتون کے مخصوص درخت سے حاصل شدہ ہے، اس تیل میں ایسی چمک ہے کہ بغیر آگ دکھائے ہی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ یہی حال مومن کے دل کا ہے کہ وہ حصولِ علم سے قبل ہی ہدایت پر عمل پیرا ہوتا ہے پھر جب علم آجائے تو نورٌ علی نور کی صورت ہو جاتی ہے۔

دوسری مثال اہل باطل کے اعمال کی ہے جنھیں وہ اچھا سمجھتے تھے، ان کی مثال سراب کی سی ہے، جیسے پیاسا شخص دور سے سراب کو پانی سمجھ بیٹھتا ہے، لیکن جب قریب آتا ہے تو وہاں پانی کا نام ونشان بھی نہیں ہوتا، یہی حال کافر کا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو نافع سمجھتا ہے، لیکن جب موت کے بعد اللہ کے سامنے پیش ہوگا تو وہاں کچھ بھی نہیں ہوگا، اس

کے اعمال غبار بن کر اڑ چکے ہوں گے۔

تیسری مثال میں ان کے عقائد کو سمندر کی تہ بہ تہ تاریکیوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے، جہاں انسان کو اور تو اور اپنا ہاتھ تک دکھائی نہیں دیتا، یہی حال کافر کا ہے جو کفر اور ضلالت کی تاریکیوں میں سرگرداں رہتا ہے۔

تیسرا حصہ

سورۂ فرقان کے ابتدائی حصے میں چار باتیں یہ ہیں:

① توحید ② قرآن کریم کی حقانیت

③ رسالت ④ قیامت

❶ توحید:

اللہ وہ ذات ہے جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے، نہ اس کا کوئی بیٹا ہے، نہ کوئی شریک ہے، اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اسے ایک نپا تلا انداز عطا کیا ہے۔

❷ قرآن کریم کی حقانیت:

کافروں کی قرآن کے بارے میں دو قسم کی غلط بیانیاں ہیں:

① یہ نبی کی اپنی تخلیق ہے جس میں کچھ دوسرے لوگوں نے تعاون کیا ہے۔

② یہ گزشتہ قوموں کے قصے اور کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوالی ہیں۔

ارشاد ہوا، کہہ دیجیے کہ یہ قرآن اس ذات کا نازل کردہ ہے جو زمین و آسمان کی ہر پوشیدہ چیز سے باخبر ہے۔

❸ رسالت:

کافروں کا اشکال تھا کہ یہ کیسا رسول ہے جسے بازاروں میں جا کر معاش کا بندوبست کرنا پڑتا ہے، اگر یہ اتنا ہی سچا ہے تو کوئی فرشتہ اس کی تصدیق کیوں نہیں کر دیتا، یا اس کے لیے آسمان سے کوئی خزانہ کیوں نہیں آجاتا یا اس کا کوئی باغ کیوں نہیں جس میں سے یہ اپنے کھانے پینے کا بندوبست کر سکتا، ان کی تردید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اگر چاہوں تو اس سے بھی بہتر باغات اور محلات دے سکتا ہوں، لیکن سابقہ انبیاء بھی آپ ہی کے جیسے انسان تھے، مگر بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت ہی کے منکر ہیں۔

❹ قیامت:

روزِ قیامت کافروں کے معبودانِ باطلہ سے اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو بہکایا تھا یا یہ راستے سے خود بھٹکے تھے؟ تو وہ اپنے عبادت گزاروں کو جھٹلا دیں گے اور ان کی غفلت کا اقرار کریں گے، پھر ان کافروں کو بڑے بھاری عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

انیسواں پارہ

اس پارے میں تین حصے ہیں:

① سورۂ فرقان (بقیہ حصہ) ② سورۂ شعراء (مکمل)

③ سورۂ نمل (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

سورۂ فرقان کے بقیہ حصے میں چار باتیں یہ ہیں:

① قیامت

② توحید (آسمان، زمین اور رات دن کا خالق اللہ ہی ہے۔)

③ رسالت (نبی کو بشیر ونذیر بنا کر بھیجا گیا ہے۔)

④ عبادالرحمٰن کی بارہ صفات:

❶ عاجزی سے چلنا ❷ جاہلوں سے سلامتی کی بات کہنا

❸ رات کو عبادت کرنا ❹ جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

❺ خرچ کرنے میں اعتدال رکھنا، نہ فضول خرچی نہ بخل

❻ شرک سے اجتناب ❼ قتل ناحق سے بچنا

❽ زنا اور بدکاری سے دور رہنا ❾ جھوٹی گواہی سے احتراز
❿ بری مجالس سے پہلوتہی ⓫ آیاتِ قرآنیہ میں غور کرنا
⓬ یہ دعا مانگنا کہ ہمیں اپنے بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔
⓭ یہ دعا مانگنا کہ ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنا دے۔

دوسرا حصہ

سورۂ شعراء میں تین باتیں یہ ہیں:

① سات انبیائے کرام کے قصے (حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام)

② قرآن کی حقانیت: (اسے رب العالمین نے اتارا ہے، روح الامین حضرت جبرائیل علیہ السلام کے واسطے سے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر، لوگوں کو ڈرانے اور متنبہ کرنے کے لیے، واضح عربی زبان میں۔)

③ شعراء کی مذمت کہ ان کے پیچھے تو بے راہ لوگ چلتے ہیں، یہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں، ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں، البتہ وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو ایمان لائے اور نیک اعمال اختیار کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور ظلم کا بدلہ لیا۔

تیسرا حصہ

سورۂ نمل کے ابتدائی حصے میں دو باتیں یہ ہیں:

(۱) قرآن کی عظمت

(۲) پانچ انبیائے کرام کا ذکر:

❶ حضرت موسیٰ علیہ السلام

❷ حضرت داؤد علیہ السلام

❸ حضرت سلیمان علیہ السلام

(بالخصوص واقعۂ نمل، واقعۂ ہدہد اور واقعۂ ملکہ سبا)

❹ حضرت صالح علیہ السلام

❺ حضرت لوط علیہ السلام

بیسواں پارہ

اس پارے میں تین حصے ہیں:

①سورۂ نمل (بقیہ حصہ) ②سورۂ قصص (مکمل)

③سورۂ عنکبوت (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

سورۂ نمل کے بقیہ حصے میں دو باتیں یہ ہیں:

❶ توحید کے پانچ دلائل:

① آسمان، زمین، بارش اور کھیتیوں کا خالق وہی ہے۔

② زمین، نہریں، پہاڑ اور سمندروں کا نظام وہی چلاتا ہے۔

③ مجبور، بے بس اور بیمار کی پکار اس کے علاوہ کوئی نہیں سنتا۔

④ بحری اور بری تاریکیوں میں راستہ وہی دکھاتا ہے، اسی نے ہواؤں کا نظام چلایا۔

⑤ پہلی بار بھی اسی نے پیدا کیا، دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا، رازق بھی وہی ہے۔

❷ قیامت:

(صور پھونکا جانا، پہاڑوں کا کا بادلوں کی طرح ہواؤں میں اڑنا، روز قیامت سب

کا جمع ہونا، نیک لوگوں کو ان کی اچھائیوں کا انعام اور برے لوگوں کو ان کے کیے کی سزا کا ملنا۔)

دوسرا حصہ

سورۂ قصص میں دو باتیں یہ ہیں:

① حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا تفصیلی قصہ

② حضرت موسیٰ علیہ السلام اور قارون کا قصہ

تیسرا حصہ

سورۂ عنکبوت کے ابتدائی حصے میں تین باتیں یہ ہیں:

① توحید (مشرکین کے بت مکڑی کے جالے کی طرح کمزور ہیں۔)

② رسالت (آزمائش من جانب اللہ ضرور آتی ہے، اس ضمن میں چند انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے مذکور ہیں۔)

③ قیامت کا تذکرہ

اکیسواں پارہ

اس پارے میں پانچ حصے ہیں:

① سورۂ عنکبوت (بقیہ حصہ) ② سورۂ روم (مکمل)

③ سورۂ لقمان (مکمل) ④ سورۂ سجدہ (مکمل)

⑤ سورۂ احزاب (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

❶ سورۂ عنکبوت کے بقیہ حصے میں چار اہم باتیں یہ ہیں:

① تلاوت اور نماز کا حکم

② نماز کی فضیلت (کہ یہ برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے)

③ کفار کی ہٹ دھرمی کا ذکر

④ دنیا کی بے ثباتی

❷ سورۂ روم میں دو اہم باتیں یہ ہیں:

① دو پیش گوئیاں: (۱) نو سال کے اندر اندر روم کے اہل کتاب (عیسائی) ایران کے بت پرستوں کو شکست دے دیں گے۔ (۲) اسی عرصے میں مسلمان مشرکینِ قریش پر

فتح کی خوش منا رہے ہوں گے۔ (یہ بدر کی صورت میں ظاہر ہوئی۔)

② اللہ تعالیٰ کی عظمت کی سات نشانیاں:

(۱) اشیاء کو اضداد سے پیدا کرنا (زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے)

(۲) انسان کی پیدائش مٹی سے

(۳) میاں بیوی کی محبت

(۴) زمین وآسمان کی پیدائش

(۵) رات اور دن میں نینداور روزگار کی تلاش کا نظام

(۶) بجلی کی چمک، بارش اور اس سے غلے کی پیداوار

(۷) زمین اور آسمان کا مستحکم نظام

❸ سورۂ لقمان میں تین اہم باتیں یہ ہیں:

① اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار دلائل:

(۱) بغیر ستون کے آسمان

(۲) مضبوط ومحکم پہاڑ

(۳) رینگنے والے مویشی اور حشرات

(۴) برسنے والی بارش

② حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو دس نصیحتیں:

(۱) شرک نہ کرو۔ (۲) اللہ تعالیٰ ہر چھوٹی بڑی چیز اور عمل کو آخرت میں سامنے لے آئیں گے۔ (۳) نماز قائم کرو (۴) اچھی باتوں کا حکم کرو۔ (۵ بری باتوں سے منع کرو۔ (۶) آزمائش میں صبر کو اختیار کرو۔ (۷) عاجزی اختیار کرو۔ (۸) تکبر نہ کرو۔ (۹) معتدل چلو (۱۰) مناسب آواز میں بات کرو۔

③ پانچ چیزوں کا علم اللہ تعالیٰ جب کو ہے:

(۱) قیامت کب آئے گی؟

(۲) بارش کہاں اور کتنی برسے گی؟

(۳) پیٹ میں بچہ کن اوصاف کا حامل ہے؟

(۴) انسان کل کیا کرے گا؟

(۵) موت کب اور کہاں آئے گی؟

❹ سورۂ سجدہ میں چار اہم باتیں یہ ہیں:

① قرآن کی عظمت

② توحید (آسمان وزمین کا خالق وہی ہے، ہر کام کی تدبیر وہی کرتا ہے، پانی کے ایک حقیر قطرے سے مختلف مراحل طے کرانے کے بعد انسان کو وجود بخشا پھر اسے انتہائی پرکشش صورت اور متناسب قدوقامت والا بنایا۔)

③ قیامت (مجرم اس دن سر جھکائے کھڑے ہوں گے، ان پر ذلت چھائی ہوئی

ہوگی ، وہ دنیا میں واپس آنے کی تمنا کریں گے، مومنین جو دنیا میں اللہ کے لیے اپنی راحتوں کو قربان کرتے ہیں، اللہ نے آخرت میں ان کے لیے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جنھیں کوئی نہیں جانتا۔)

④رسالت (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات دیے جانے کا ذکر ہے۔)

❷سورۂ احزاب کے ابتدائی حصے میں دو اہم باتیں یہ ہیں:

①زمانۂ جاہلیت کے تین غلط خیالات کی تردید کی گئی ہے:

۔۔۔۔① ۔ان کا خیال تھا کہ بعض لوگوں کے سینوں میں دو دل ہوتے ہیں، بتایا کہ دل تو بس ایک ہی ہوتا ہے، یا اس میں ایمان ہوگا، یا کفر ہوگا۔

۔۔۔۔② ۔کلماتِ ظِہار کہنے سے بیوی ماں کی طرح حرام نہیں ہوجاتی۔

۔۔۔۔③ ۔منہ بولا بیٹا شرعی احکام میں حقیقی بیٹے کی طرح نہیں ہوتا۔

②دو غزووں (غزوۂ احزاب اور غزوۂ بنی قریظہ) کا ذکر ہے۔

بائیسواں پارہ

اس پارے میں چار حصے ہیں:

①سورۂ احزاب (بقیہ) ②سورۂ سباء (مکمل)

③سورۂ فاطر (مکمل) ④سورۂ یس (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

سورۂ احزاب کے بقیہ حصے میں چار باتیں یہ ہیں:

❶ازواج مطہرات کے لیے ہدایات:

(کہ نبی کی بیویوں کا مقام عام عورتوں سے بلند ہے، انھیں نیک عمل پر ثواب بھی دوگنا ملے گا، غیر محرم کے ساتھ نزاکت سے بات نہ کریں، بات وہ کریں جو بھلائی کی ہو، اپنے گھروں میں قرار کے ساتھ رہیں، دورِ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار دکھاتی نہ پھریں، نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں، اللہ ورسول کی اطاعت کریں۔)

❷مسلمانوں کی دس صفات:

①فرماں برداری کرنے والے اور والیاں

②ایمان لانے والے اور والیاں

③عبادت کرنے والے اور والیاں

④سچ بولنے والے اور والیاں

⑤صبر کرنے والے اور والیاں

⑥دل سے جھکنے والے اور والیاں

⑦صدقہ کرنے والے اور والیاں

⑧روزہ رکھنے والے اور والیاں

⑨پاک دامن رہنے والے اور والیاں

⑩ کثرت سے ذکر کرنے والے

۳ حضرت زید رضی اللہ عنہ کا واقعہ:

حضرت زید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے تھے، ان کا نکاح حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے کروایا گیا، مگر مزاج نہ مل پایا جس سے یہ نکاح ٹوٹ گیا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت زینب کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکاح کرادیا تاکہ منہ بولے بیٹے کی مطلقہ سے نکاح کو جو معیوب سمجھا جاتا تھا اس رسم کا عملی طور پر خاتمہ ہوجائے۔

۴ نبی علیہ السلام پر درود بھیجنے کا حکم

(صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وبارک وسلم)

دوسرا حصہ

سورۂ سبا میں تین باتیں یہ ہیں:

① مشرکین کو اسلام کے بنیادی عقائد کی دعوت اور آخرت پر ان کے شبہات کے جوابات

② حضرت داوٗد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا تذکرہ کہ اپنی زبردست سلطنت پر کبھی غرور نہیں کیا بلکہ اسے اللہ کا انعام سمجھا۔

③ قومِ سبا کا قصہ کہ انھوں نے اپنی خوش حالی پر ناشکری کی روش اختیار کی، چنانچہ ان پر اللہ کا عذاب آیا۔

تیسرا حصہ

سورۂ فاطر میں دو باتیں یہ ہیں:

① توحید ② مسلمانوں کے تین گروہ

❶ توحید:

چاروں طرف پھیلی ہوئی اللہ کی نشانیوں میں غور کرنے سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ اس قادرِ مطلق ذات کو نظام چلانے میں کسی مددگار اور شریک کی ضرورت نہیں ہے۔

❷ مسلمانوں کے تین گروہ:

① وہ مسلمان جن کے گناہ زیادہ ہیں:

انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

② وہ مسلمان جو درمیانے درجے کے ہیں یعنی فرائض پر عمل کرتے ہیں، گناہوں سے بھی بچتے ہیں مگر نوافل اور مستحبات پر عمل نہیں کرتے۔

③ وہ مسلمان جو فرائض و واجبات کے ساتھ نوافل و مستحبات کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔

یہ تینوں قسمیں آخر کار مغفرت کے بعد جنت میں ان شاء اللہ داخل ہوں گی۔

چوتھا حصہ

سورۂ یس کے شروع میں رسالت کا بیان ہے اور کفار کی ہٹ دھرمی کا ذکر ہے، ساتھ ہی حبیب نجار کے ایمان لانے اور قوم کی خیر خواہی کا واقعہ مذکور ہے، جس کی تفصیل اگلے پارے کے خلاصے میں ہے۔

تیئیسواں پارہ

اس پارے میں چار حصے ہیں:

①سورۂ یس (بقیہ) ②سورۂ صافات (مکمل)

③سورۂ ص (مکمل) ④سورۂ زمر (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

سورۂ یس میں تین باتیں یہ ہیں:

①قصۂ حبیب نجار

②اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل

③قیامت کا ذکر

قصہ حبیب:

نجار نامی بستی والوں نے اپنے تین انبیاء کو جھٹلایا تو انھی میں سے ایک شخص جس کا نام حبیب نجار تھا انھیں سمجھانے لگا تو انھوں نے اسے شہید کر دیا، جنت میں جا کر بھی اس نے تمنا کی کہ کاش! میری قوم کو معلوم ہو جائے کہ مجھے کیسی نعمتیں ملی ہیں، یعنی دنیا میں بھی خیر خواہ تھا اور مرنے کے بعد بھی۔

دوسرا حصہ

سورۂ صافات میں دو باتیں یہ ہیں:

❶ جہنمیوں کا باہمی لعن طعن اور جنتیوں کا باہمی مکالمہ

❷ نو انبیائے کرام علیہم السلام کے تذکرے

① حضرت نوح علیہ السلام ② حضرت ابراہیم علیہ السلام

③ حضرت اسماعیل علیہ السلام ④ حضرت اسحاق علیہ السلام

⑤ حضرت موسیٰ علیہ السلام ⑥ حضرت ہارون علیہ السلام

⑦ حضرت الیاس علیہ السلام ⑧ حضرت لوط علیہ السلام

⑨ حضرت یونس علیہ السلام

تیسرا حصہ

سورۂ ص میں دو باتیں یہ ہیں:

① توحید

② رسالت

(رسالت کے ضمن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی، قریش کی مذمت اور آپ کو حضرت

داوٗد علیہ السلام کا قصہ یاد کرنے کا کہا ہے کہ نعمتوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ تھے اور پھر حضرت ایوب علیہ السلام کا قصہ جن کی ساری نعمتیں ایک ایک کرکے ختم ہوگئیں اور اٹھارہ سال بیمار رہے، ان کے علاوہ اور انبیاء کے قصے بھی ہیں)

چوتھا حصہ

سورۂ زمر میں دو باتیں یہ ہیں:

❶ توحید:

مشرکین کے غلط عقائد کی تردید کی گئی ہے اور انھیں توحید کی دعوت دی گئی ہے۔ نیز یہ سمجھایا گیا ہے کہ مشرک کی مثال غلام مشترک کی سی ہے جس کے تمام آقاؤں کا مزاج الگ الگ ہو، ایک غلام کو دائیں جانب کا حکم دے تو دوسرا بائیں کا اور موحد کی مثال اس غلام کی سی ہے جس کا ایک ہی مالک ہو۔

❷ ہجرت کی اجازت:

اس سورت میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ کسی ایسے خطے کی طرف ہجرت کرجائیں جہاں وہ اطمینان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرسکیں۔

چوبیسواں پارہ

اس پارے میں تین حصے ہیں:

① سورۂ زمر (بقیہ)

② سورۂ مؤمن (مکمل)

③ سورۂ حمٰ سجدہ (ابتدائی حصہ)

پہلا حصہ

سورۂ زمر کے بقیہ حصے میں دو باتیں یہ ہیں:

① توبہ کی ترغیب (اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کردیں گے۔)

② قیامت کے احوال

دوسرا حصہ

سورۂ مومن میں دو باتیں یہ ہیں:

❶ غافِر:

اس سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے خود کو غافر یعنی گناہ معاف کرنے والا کہا ہے،

اسی مناسبت سے اس سورت کا ایک نام سورۂ غافر بھی ہے۔

❷ ایک مومن کا قصہ:

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کے مشورے ہونے لگے تو ایک مومن مرد جس نے اپنا ایمان خفیہ رکھا ہوا تھا اس وقت ظاہر کر دیا اور فرعون اور اس کی قوم کو خوب سمجھایا اور بڑی مؤثر تقریر کی، اسی مردِ مؤمن کے حوالے سے اس سورت کا نام بھی مؤمن ہے، مگر وہ لوگ نہ مانے، فرعون نے مذاقاً کہا کہ ایک عمارت بناؤ، میں چڑھ کر دیکھوں کہ موسیٰ کا الہ ہے بھی سہی کہ نہیں، چنانچہ فرعون اللہ تعالیٰ کے شدید عذاب کا شکار ہوا۔

تیسرا حصہ

سورۂ حم سجدہ میں دو باتیں یہ ہیں:

❶ عاد و ثمود کے قصے:

قوم عاد بہت مضبوط قوم تھی، سمگر سرکش تھی، ہوا کا عذاب آیا اور قوم ثمود چیخ کے عذاب سے ہلاک کی گئی

❷ استقامت کے فضائل:

☆ نہ خوف نہ غم ☆ جنت کی بشارت ☆ دنیا آخرت میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت

پچیسواں پارہ

اس پارے میں پانچ حصے ہیں:

① سورۂ حم سجدہ (بقیہ) ② سورۂ شوریٰ (مکمل)
③ سورۂ زخرف (مکمل) ④ سورۂ دخان (مکمل)
⑤ سورۂ جاثیہ (مکمل)

پہلا حصہ

سورۂ حم سجدہ کے بقیہ حصے میں دو باتیں یہ ہیں:

① قیامت ② توحید

دوسرا حصہ

سورۂ شوریٰ میں دو باتیں یہ ہیں:

❶ وحی اور رسالت کا اثبات

❷ مومنین کی آٹھ صفات:

① توکل کرنا ② گناہوں سے اجتناب کرنا

③غصے میں درگزر کرنا ④رب کی فرمانبرداری کرنا

⑤نماز کی پابندی کرنا ⑥ہر کام باہمی مشورے سے کرنا

⑦سخاوت کرنا ⑧ظلم کا بدلہ مناسب طریقے سے لینا

تیسرا حصہ

سورۂ زخرف میں دو باتیں یہ ہیں:

①توحید ②رسالت

رسالت کے ضمن میں حضرت ابراہیم وموسیٰ علیہما السلام کے قصے ہیں۔

چوتھا حصہ

سورۂ دخان میں دو باتیں یہ ہیں:

①لیلۃ القدر کے فضائل ②جنت اور دوزخ کے مناظر

لیلۃ القدر کے فضائل:

①اس رات میں قرآن کریم لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل کیا گیا۔

②اس سال میں جو اہم واقعات ہونے والے ہوتے ہیں وہ سب عملی تنفیذ کے لیے متعلقہ فرشتوں کے حوالے کر دیے جاتے ہیں۔

پانچوں حصہ

سورۂ جاثیہ میں تین باتیں یہ ہیں:

❶ توحید:

کائنات میں ہر طرف اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی نشانیاں ہیں۔

❷ رسالت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا ہے کہ آپ کو شریعت کے کچھ ایسے احکام دیے گئے ہیں جو سابقہ امتوں کے احکام سے کسی قدر مختلف ہیں۔لیکن چونکہ یہ سب احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اس لیے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیے۔

❸ قیامت:

روزِ قیامت لوگ خوف کے مارے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں گے، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والوں کو عربی میں جاثیہ کہتے ہیں۔

چھبیسواں پارہ

اس پارے میں ساڑھے پانچ سورتیں ہیں:

❶ سورۂ احقاف کے مضامین:

① قرآن کی حقانیت ② نیک اور نافرمان اولاد کا ذکر ③ قومِ عاد کا ذکر

❷ سورۂ محمد کے مضامین:

① جہاد وقتال

② جنت کی چار نہریں (پانی، دودھ، شراب، شہد)

③ قرآن کی حقانیت

④ انفاق اور بخل

❸ سورۂ فتح کے مضامین:

① صلح حدیبیہ ② فتحِ خیبر ③ منافقین کی مذمت ④ صحابہ کی تعریف

❹ سورۂ حجرات کے مضامین:

① نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کے دو اہم آداب:

❶ نبی سے آگے نہ بڑھیں (نہ چلنے میں، نہ فیصلہ کرنے میں)

❷ اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کریں۔

④ مسلمانوں کے آپس میں رہنے کے چار آداب:

❶ افواہوں پر کان نہ دھریں۔

❷ باہم صلح کرواتے رہیں۔

❸ ان چھ خرابیوں سے بچیں:

(۱) ایک دوسرے کا مذاق اڑانا

(۲) عیب لگانا

(۳) برے لقب سے پکارنا

(۴) بدگمانی کرنا

(۵) عیوب تلاش کرنے کی ٹوہ میں رہنا

(۶) غیبت کرنا

❹ فضیلت کی چیز قومیت کو نہیں، بلکہ تقوی کو سمجھیں۔

❺ سورۂ ق کے مضامین:

① آخرت کا اثبات ② قرآن کریم کی عظمت

❻ سورۂ ذاریات کے ابتدائی حصے کے مضامین:

① قیامت کا تذکرہ ② پچھلے واقعات

ستائیسواں پارہ

اس پارے میں ساڑھے چھ سورتیں ہیں:

❶ بقیہ سورۂ ذاریات کے مضامین:

① فرعون، قوم عاد، قوم ثمود اور قوم نوح کا انجام

② جن وانس کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ومعرفت ہے۔

❷ سورۂ طور کے مضامین:

① جنت کی نعمتوں اور جہنم کی ہولنا کیوں کا ذکر

② ان مشرکین کی تردید جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کاہن، مجنون اور شاعر کہتے تھے۔

③ توحید کا اثبات اور دلائل

❸ سورۂ نجم کے مضامین:

① واقعۂ معراج ② قیامت کا ذکر ③ اللہ تعالیٰ کی صفات

❹ سورۂ قمر کے مضامین:

① قیامت کا ذکر ② شق القمر کا معجزہ ③ پچھلی قوموں کے احوال

❺ سورۂ رحمٰن:

اس سورت میں دنیا اور آخرت کی بے شمار نعمتوں کا تذکرہ ہے۔

❻ سورۂ واقعہ کے مضامین:

① روز قیامت انسانوں کی تین قسمیں ہوں گی: مقربین، دائیں طرف والے، بائیں طرف والے، اس سورت میں ان تینوں کے تفصیلی حالات پیش کیے گئے ہیں۔

② اللہ تعالیٰ کی قدرت کی چار نشانیاں: تخلیقِ انسان، کھیتی، پانی، آگ

③ قرآن کریم کی حقانیت، نیز اسے ناپاکی کی حالت میں چھونے کی اجازت نہیں۔

❼ سورۂ حدید کے مضامین:

① اللہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات ② اللہ کی راہ میں جان و مال لگانے کی ترغیب

③ دنیا کی زندگی کھیل کود، ظاہری سجاوٹ اور ایک دوسرے پر فخر جتانے کا نام ہے۔

④ اس سورت میں حدید کا تذکرہ ہے، حدید لوہے کو کہتے ہیں، انسانوں کی اصلاح کا اصل ذریعہ انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی تعلیمات ہیں، لیکن شر کی بہت سی طاقتیں ایسی ہیں جو ان تعلیمات سے سدھرنے کے بجائے بگڑی ہی رہتی ہیں، ان کی سرکوبی کے لیے اللہ تعالیٰ نے لوہا پیدا کیا ہے جس سے جنگی طاقت کا سامان تیار ہوتا ہے اور آخر میں جہاد کے لیے اسے استعمال کرنا پڑتا ہے۔

⑤ اس سورت میں انبیائے سابقین کا تذکرہ ہے، پھر بطور خاص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین کی رہبانیت کا ذکر ہے جو اللہ نے ان پر واجب نہیں کی تھی، بلکہ ان کی خود ساختہ تھی، لیکن پھر وہ اس کی ویسی رعایت نہ کر سکے جیسے اس کا حق تھا۔

اٹھائیسواں پارہ

اس پارے میں کل ۹ سورتیں ہیں:

❶ سورۂ مجادلہ کے مضامین:

① ظہار کا مسئلہ ② سرگوشی کے آداب ③ مجلس کے آداب ④ منافقین کی مذمت

ظہار (یعنی اپنی بیوی کو ماں کی طرح حرام کہنے) سے مرد پر کفارہ واجب ہوجاتا ہے، کفارہ ادا کرنے سے پہلے وہ بیوی کے ساتھ ہم بستری نہیں کرسکتا، کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کیا جائے، اگر اس کی سہولت نہ ہوتو دو مہینے مسلسل روزے رکھے جائیں اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہوتو ساٹھ مسکینوں کے طعام کا بندوبست کرلیا جائے۔

❷ سورۂ حشر کے مضامین:

① بنو نضیر کی جلاوطنی کے حالات بتا کر اللہ رب العزت کی قدرت بیان کی گئی ہے۔

② مال غنیمت کے احکام ③ مہاجرین وانصار کا تذکرہ ④ منافقین کی مذمت

❸ سورۂ ممتحنہ کے مضامین:

① کفار سے دوستی نہ لگاؤ۔

② جو عورتیں ہجرت کرکے آجائیں ان کے ایمان کا امتحان لے کر اگر مطمئن ہوجاؤ تو انھیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔

❹ سورۂ صف کے مضامین:

① جہاد و قتال ② بنی اسرائیل کا تذکرہ ③ وہ تجارت جس سے دنیا و آخرت کا نفع ہو یہ ہے کہ اللہ و رسول پر ایمان لا کر جان اور مال اللہ کی راہ میں قربان کر دیے جائیں۔

❺ سورۂ جمعہ کے مضامین:

① یہود کی مذمت ② نماز جمعہ کی فرضیت و آداب

❻ سورۂ منافقون:

اس سورت میں منافقین کی مذمت اور ان کے اوصاف رذیلہ کا بیان ہے۔

❼ سورۂ تغابن:

اس سورت میں یوم التغابن یعنی قیامت کا ذکر ہے۔

❽ سورۂ طلاق کے مضامین:

① طلاق کے احکام ② اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کے فضائل

❾ سورۂ تحریم کے مضامین:

① ازواج مطہرات سے متعلق بعض احکام

② پچھلی اچھی اور بری عورتوں کا ذکر

(اچھی عورت یعنی فرعون کی بیوی اور بری عورتیں یعنی حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما اسلام کی بیویاں۔)

انتیسواں پارہ

اس پارے میں کل گیارہ سورتیں ہیں:

❶ سورۂ ملک کے مضامین:

① اللہ رب العزت کی ۹ صفات: بابرکت، مالک، قادر، خالق، علیم، لطیف، خبیر، زمین وآسمان کے سارے نظام کوسنبھالنے والا، رحمان۔ ② نہ ماننے والوں کا انجام درد ناک ہوگا، جہنم اس قدر جوش میں ہوگی، یوں لگے گا کہ پھٹ پڑے گی۔

❷ سورۂ قلم کے مضامین:

① قلم کی عظمت ② نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ عالیہ

③ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کی اخلاقی پستی

❸ سورۂ حاقہ کے مضامین:

① قیامت کے ہولناک واقعات

② بدبختوں کی دو علامتیں ہیں: ایک یہ کہ وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسری یہ کہ وہ مسکین کو (خود کھلانا تو درکنار) کھلانے کی ترغیب تک نہیں دیتے۔

③ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی صداقت کا بیان کہ یہ کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے۔

❹ سورۂ معارج کے مضامین:

① مخالفین کے استہزاء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔

② قیامت کا تذکرہ ③ انسان بڑا حریص اور جزع فزع کرنے والا ہے، مصیبت میں چیخنے لگتا ہے، مال ہاتھ آئے تو بخیل بن جاتا ہے۔

④ نماز پڑھنے والوں کی آٹھ صفات کا ذکر کرکے بتایا گیا کہ ایسے لوگوں کا جنت میں اکرام کیا جائے گا: (۱) نماز کی پابندی (۲) سخاوت (۳) قیامت کی تصدیق (۴) اللہ کے عذاب کا خوف (۵) پاکدامنی (۶) دیانت داری (۷) سچی گواہی (۸) نماز وقت پر ادا کرنا۔

❺ سورۂ نوح کے مضامین:

حضرت نوح علیہ السلام نے رات دن اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا، مگر قوم نے ایک نہ مانی، بالآخر اللہ نے ان سب کو غرق کردیا، آخر میں حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ سے ایک بہت پیاری دعا مانگی:

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا﴾

❻ سورۂ جن کے مضامین:

① جنات کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم کو سن کر اسلام قبول کرنا اور اپنی

قوم کو جا کر اس کی دعوت دینا۔

② آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے حکم دیا کہ کہہ دیجیے کہ اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی شریک نہیں ٹھہراتا، نہ تمھارا کوئی نقصان میرے اختیار میں ہے نہ بھلائی، اللہ کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں ہے، میرا کام پہنچانا ہے، اب جو اللہ اور رسول کا نافرمان ہوگا وہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ کا مستحق ہوگا۔

❼ سورۂ مزمل کے مضامین:

① نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیار بھرا خطاب: "اے چادر میں لپٹنے والے!"
② تہجد کا حکم اور ترغیب ③ اللہ کے ذکر کا حکم ④ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی کہ آپ کافروں کی باتوں پر صبر کیجیے اور ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیجیے۔ ⑤ فرعون کی نافرمانی کا قصہ ⑥ قرآن کو جہاں سے سہولت ہو پڑھنے کا حکم ⑦ نماز، زکوۃ اور استغفار کا حکم

❽ سورۂ مدثر کے مضامین:

① نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیار بھرا خطاب: "اے چادر میں لپٹنے والے!"

② پانچ احکام: لوگوں کو خبردار کیجیے، اللہ کی بڑائی کیجیے، کپڑے پاک رکھیے، زیادہ پانے کی نیت سے احسان نہ کیجیے، اللہ کے لیے صبر کیجیے۔ ③ قیامت کا تذکرہ۔ ④ ولید بن مغیر کا تذکرہ جس نے یہ رائے دی تھی کہ قرآن کی آیات کو جادو اور بشر کا کلام کہا جائے، اللہ نے فرمایا کہ اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو، اسے میں نے پیدا کیا، خوب مال اور نرینہ اولاد عطا

کیے، کاموں کے راستے ہموار کیے مگر اس کی لالچ بڑھتی رہی، ہماری آیتوں کا دشمن بن گیا، ہم عن قریب اسے جہنم رسید کریں گے۔ ⑤ جنت اور جہنم کے احوال

❾ سورۂ قیامہ کے مضامین:

① قیامت کا تذکرہ ② قرآن کریم کی حفاظت کا بیان ③ تخلیق انسان کے مراحل

❿ سورۂ دہر کے مضامین:

① تخلیق انسان ② انسانوں کی دو قسمیں ہیں: شکر گزار اور ناشکرے

③ جہنم کی ہولناکیوں اور جنت کے دلکش مناظر کا بیان

⓫ سورۂ مرسلات کے مضامین:

① قیامت کا تذکرہ ② جنتیوں اور جہنمیوں کا ذکر

③ اس سورت میں اللہ نے گیارہ مرتبہ یہ اعلان فرمایا ہے کہ قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

تیسواں پارہ

اس پارے میں سینتیس (۳۷) سورتیں ہیں۔

❶ سورۂ نبا کے مضامین:

☆ قیامت ☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت ☆ جنت وجہنم کے احوال

❷ سورۂ نازعات کے مضامین:

☆ قیامت کے احوال کہ پہلے صور کے نتیجے میں سب مرجائیں گے، پھر جب دوسرا صور پھونکا جائے گا تو سب زندہ ہوکر میدان حشر میں جمع ہوجائیں گے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت ملنے اور فرعون کی سرکشی اور ہلاکت کا واقعہ

❸ سورۂ عبس کے مضامین:

☆ طالبِ اصلاح کو بے طلبوں پر ترجیح دی جائے۔ ☆ قرآن کریم کی عظمت

☆ انسان کا ناشکرا پن ☆ قیامت کے کچھ مناظر

❹ سورۂ تکویر کے مضامین:

☆ قیامت (بالخصوص زندہ درگور کی جانے والی بچیوں کا ذکر)

☆ قرآن کی حقانیت

☆ نبی کی صداقت

❺ سورۂ انفطار کے مضامین:

☆ قیامت ☆ انسان سے محبت بھرا شکوہ اور اس کی تخلیق کا ذکر

❻ سورۂ مطففین کے مضامین:

☆ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی مذمت

☆ قیامت کا تذکرہ ☆ جنت کی نعمتوں کا بیان

❼ سورۂ انشقاق کے مضامین:

☆ قیامت ☆ نامہ اعمال کے دائیں یا بائیں ہاتھ میں ملنے کے احوال

❽ سورۂ بروج کے مضامین:

☆ اصحاب الاخدود کا قصہ ☆ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سخت ہے۔

❾ سورۂ طارق کے مضامین:

☆ ہر انسان کے قول و فعل کی نگرانی کی جارہی ہے ☆ تخلیق انسان

❿ سورۂ اعلیٰ کے مضامین:

☆ اللہ تعالیٰ کی صفات ☆ کامیاب اور ناکام ہونے والوں کا بیان

⓫ سورۂ غاشیہ کے مضامین:

☆ قیامت کا تذکرہ ☆ جنتیوں اور جہنمیوں کے احوال

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے چار مظاہر اونٹ، آسمان، پہاڑ اور زمین میں دعوتِ فکر

⓬ سورۂ فجر کے مضامین:

☆ پچھلی قوموں کے قصے ☆ صبر و شکر کی ترغیب ☆ قیامت کا تذکرہ

⓭ سورۂ بلد کے مضامین:

اس سورت میں اللہ نے انسان پر کی گئی کچھ نعمتیں گنوا کر اہل ایمان کے انجامِ خیر اور کفار کے انجامِ بد کا ذکر کیا ہے۔

⓮ سورۂ شمس کے مضامین:

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت ☆ نفس کو پاکیزہ بنانے والے کامیاب اور گناہوں میں دھنسانے والے ناکام ہیں ☆ قوم ثمود کی سرکشی کا ذکر

⓯ سورۂ لیل کے مضامین:

☆ سخی کی تعریف ☆ بخیل کی مذمت

⓰ سورۂ ضحیٰ کے مضامین:

اس سورت کا موضوع ذات نبی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھوڑا نہیں، آپ کا مستقبل حال سے بہتر ہوگا، آپ راہِ حق کے متلاشی اور تنگدست تھے، اللہ تعالیٰ نے دستگیری فرمائی، لہٰذا یتیم پر سختی نہ کیجیے، سائل کو جھڑکیے نہیں، رب کی نعمتیں بیان کیجیے۔

⓱ سورۂ انشراح کے مضامین:

☆ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت ☆ ایک مشکل کے ساتھ دو آسانیاں ہوتی ہیں۔

⓲ سورۂ تین کے مضامین:

اس سورت میں اللہ نے انجیر، زیتون، طور پہاڑ اور مکہ مکرمہ جیسی چار خوب صورت اور عظیم الشان چیزوں کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ انسان کو سب سے زیادہ خوب صورت تخلیق کیا گیا ہے، مگر کامیابی کا پیمانہ ایمان اور اعمال صالحہ ہی ہیں۔

⓳ سورۂ علق کے مضامین:

☆ اللہ تعالیٰ کے احسانات ☆ ابوجہل کی مذمت

⓴ سورۂ قدر کے مضامین:

اس میں شبِ قدر کے چار فضائل مذکور ہیں:

① اسی رات قرآن اترا۔

② یہ رات ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

③ اس میں رحمت کے فرشتے اترتے ہیں۔

④ یہ رات سلامتی والی ہے۔

㉑ سورۂ بیّنہ کے مضامین:

☆ رسالت ☆ اخلاص کی دعوت ☆ اچھوں اور بروں کا انجام

㉒ سورۂ زلزال کے مضامین:

☆ قیامت کے احوال ☆ زمین سب کچھ اگل دے گی۔

☆ انسان اپنے ہر نیک و بد کے ایک ایک ذرے کا سامنا کرے گا۔

۲۳ سورۂ عادیات کے مضامین:

انسان میں دو خرابیاں ہیں: ناشکری اور حرص۔

۲۴ سورۂ قارعہ کے مضامین:

☆ روزِ قیامت سب انسان پھیلے ہوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے۔☆ ہر ایک اپنے اعمال کے مطابق جزا یا سزا پائے گا۔

۲۵ سورۂ تکاثر کے مضامین:

☆ دنیا میں پڑ کر آخرت کو بھلا دینے کی مذمت

۲۶ سورۂ عصر کے مضامین:

سب انسان خسارے میں ہیں، سوائے چار صفات والوں کے:

☆ ایمان ☆ عمل صالح ☆ تلقینِ حق ☆ تلقینِ صبر

۲۷ سورۂ ہُمَزہ کے مضامین:

☆ پیٹھ پیچھے غیبت کی مذمت ☆ سامنے طعنہ زنی کی مذمت

☆ موت سے غافل کر دینے والی حبِ مال کی مذمت

۲۸ سورۂ فیل کے مضامین:

اس میں اصحاب الفیل کے واقعے کی طرف اشارہ ہے جس میں کعبے پر چڑھائی

کرنے والے ہاتھیوں کے لشکر پر پرندوں کے غول نے مٹی کے پتھر پھینکے، جس سے اللہ نے انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنادیا۔

۲۹ سورۂ قریش کے مضامین:

☆ قریش پر اللہ تعالیٰ کے دو بڑے احسانات:

① سفر میں آسانی

② خوف سے امن

☆ لہٰذا انھیں اس رب کی عبادت کرنی چاہیے۔

۳۰ سورۂ ماعون کے مضامین:

بخیل کفار اور ان لوگوں کی مذمت جو نماز میں غفلت برتتے ہیں، دکھاوا کرتے ہیں اور معمولی چیز دینے سے بھی منع کر دیتے ہیں۔

۳۱ سورۂ کوثر کے مضامین:

☆ انعامِ کوثر ☆ نماز اور قربانی کا حکم ☆ دشمنِ رسول کی ذلت ورسوائی کا اعلان

۳۲ سورۂ کافرون کے مضامین:

☆ اس سورت میں مسلمانوں کو یہ تعلیم دی گئی ہے کہ غیر مسلموں سے کوئی ایسی مصالحت جائز نہیں ہے جس میں ان کے دین کے شعائر کو اختیار کرنا پڑے، البتہ اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے امن کا معاہدہ ہوسکتا ہے۔

۳۳ سورۂ نصر کے مضامین:

☆ تکمیل دین کا اعلان ☆ مدد آجانے پر تسبیح واستغفار کا حکم

۳۴ سورۂ لہب کے مضامین:

☆ ابولہب اور اس کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچاتے تھے، اس سورت میں ان دونوں کی بربادی کا ذکر ہے۔

۳۵ سورۂ اخلاص کے مضامین:

کفار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ اپنے معبود کا حسب نسب بیان کیجیے تو یہ سورت نازل ہوئی جس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے، سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے، نہ کوئی اس کے جوڑ کا ہے۔

۳۶ سورۂ فلق کے مضامین:

رب الفلق کی پناہ مانگو چار چیزوں کے شر سے:

☆ مخلوق ☆ اندھیرا ☆ پھونکیں مارنے والیاں ☆ حاسد

۳۷ سورۂ ناس کے مضامین:

انسانوں کے پروردگار، معبود اور بادشاہ کی پناہ مانگو دلوں میں وسوسہ ڈالنے والے جن وانس کے شر سے۔

کچھ یہودیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کرنے کی کوشش کی تھی، اس کے کچھ اثرات آپ پر ظاہر بھی ہوگئے تھے، اللہ تعالیٰ نے جادو اور دیگر شرور سے پناہ مانگنے کے لیے یہ دو سورتیں نازل فرمائیں، انھیں "معوِّذتین" بھی کہتے ہیں۔

تمت بالخیر

مآخذ ومراجع

** قرآن کریم

** روح المعانی

** تفسیر کبیر

** جلالین

** بیان القرآن

** معارف القرآن

** آسان ترجمہ قرآن

** مولانا اسلم شیخوپوری صاحب کا خلاصہ قرآن